CPNE MEMBER
صحافت کی عظیم روایات کا علمبردار، آزاد غیر جانبدار اور مکمل عوامی اخبار، باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

روزنامہ
Daily IMROZE Islamabad
اسلام آباد

امروز

www.dailyimroze.com

جلد نمبر 30 | منگل 28 جنوری 2025ء 27 رجب المرجب 1446ھ صفحات 4 قیمت 10 روپے | شمارہ 128

شرح سود میں 1 فیصد مزید کمی کا اعلان، افراط زر کی شرح 7 فیصد سے اوپر رہے گی

گورنر سٹیٹ بینک

مہنگائی کا رجحان توقعات کے مطابق مسلسل نیچے کی جانب ہے اور وہ دسمبر میں 4.1 فیصد سال بسال تک پہنچ گئی، جنوری میں توقع ہے مہنگائی مزید کم ہوگی، گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد

اس کے بعد آنے والے مہینوں میں تھوڑی بڑھے گی، غیر ملکی ترسیلات زر اور برآمدات کے اعداد و شمار بھی مثبت آرہے ہیں، اس سے ہمیں زرمبادلہ ذخائر بہتر بنانے میں مدد ملی

رواں مالی سال کے 6 ماہ میں کرنٹ اکاؤنٹ 1.2 ارب ڈالر سرپلس رہا، گزشتہ مالی سال کے اسی عرصے میں کرنٹ اکاؤنٹ 4.1 ارب ڈالر کے خسارے سے دوچار تھا

کراچی (این این آئی) اسٹیٹ بینک آف پاکستان (ایس بی پی) نے آئندہ 2 ماہ کیلئے شرح سود مزید ایک فیصد کم کرنے کا اعلان کر دیا جس کے بعد شرح سود 12 فیصد کی سطح پر آگئی، مہنگائی کا رجحان توقعات کے مطابق مسلسل نیچے کی جانب ہے اور وہ دسمبر میں 4.1 فیصد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

وزیراعظم آفس ایوان صدر کی ہدایات پر توجہ نہیں دے رہا، پیپلز پارٹی

وزیراعظم، صدر کے دفتر سے آنے والی ہدایات کو بہت سنجیدگی سے لیتے ہیں، رانا احسان افضل

اسلام آباد (این این آئی) پیپلز پارٹی کے سینیٹر سلیم مانڈوی والا نے دعویٰ کیا ہے کہ ایوان صدر کی جانب سے جاری کردہ ہدایات پر وزیراعظم آفس کی جانب سے توجہ نہیں دی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

روبینہ خورشید عالم سے نمائندہ یونیسیف کی ملاقات

موسمیاتی تبدیلی کے باعث خشک سالی، سیلاب اور دیگر قدرتی آفات بڑھ رہی ہیں

اسلام آباد (این این آئی) موسمیاتی تبدیلی، خوراک کی حفاظت اور بچوں کے تحفظ کے حوالے سے کوآرڈینیٹر موسمیاتی تبدیلی روبینہ خورشید عالم سے یونیسیف کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

اسلام آباد: وزیراعظم محمد شہباز شریف پاکستان ریلوے کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

بجلی سستی ہوئے بغیر ترقی نہیں ہو سکتی

شہباز شریف

مہنگائی کا رجحان توقعات کے مطابق مسلسل نیچے کی جانب ہے اور وہ دسمبر میں 4.1 فیصد سال بسال تک پہنچ گئی، جنوری میں توقع ہے مہنگائی مزید کم ہوگی، اس کے بعد آنے والے مہینوں میں تھوڑی بڑھے گی

غیر ملکی ترسیلات زر اور برآمدات کے اعداد و شمار بھی مثبت آرہے ہیں، مالی سال 2025 کی مکمل افراط زر ساڑھے 5 سے ساڑھے 7 فیصد رہے گی، رواں مالی سال کے 6 ماہ میں کرنٹ اکاؤنٹ 1.2 ارب ڈالر سرپلس رہا

گزشتہ مالی سال کے اسی عرصے میں کرنٹ اکاؤنٹ 4.1 ارب ڈالر کے خسارے سے دوچار تھا، اس سے ہمیں زرمبادلہ ذخائر بہتر بنانے میں مدد ملی، گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد

کراچی (این این آئی) اسٹیٹ بینک آف پاکستان (ایس بی پی) نے آئندہ 2 ماہ کیلئے شرح سود مزید ایک فیصد کم کرنے کا اعلان کر دیا جس کے بعد شرح سود 12 فیصد کی سطح پر آگئی، مہنگائی کا رجحان توقعات کے مطابق مسلسل نیچے کی جانب ہے اور وہ دسمبر میں 4.1 فیصد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

اسلام آباد: وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب ڈاکٹر سیموئل رزک سے فنانس ڈویژن میں ملاقات کر رہے ہیں۔

وزیراعظم کا اسٹیٹ بینک کی جانب سے پالیسی ریٹ میں ایک فیصد کمی کا خیر مقدم

پالیسی ریٹ کا 12 فیصد پر آنا ملکی معیشت کے لئے خوش آئند ہے، بیان

پالیسی ریٹ میں کمی سے پاکستانی معیشت پر سرمایہ کاروں کا اعتماد بڑھے گا

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے اسٹیٹ بینک کی جانب سے پالیسی ریٹ میں ایک فیصد کمی کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ پالیسی ریٹ کا 12 فیصد پر آنا ملکی معیشت کے لئے خوش آئند ہے، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

وزیر تجارت سے پاکستان بزنس کونسل کے وفد کی ملاقات

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان بزنس کونسل (پی بی سی) کے چیئرمین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

اسلام آباد: وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے امریکی کانگریس فنانس کمیٹی کے رکن ملاقات کر رہے ہیں۔

سینیٹ کمیٹی داخلہ نے پیکا ایکٹ ترمیم کی منظوری دیدی

بل پر تجاویز کے لیے وقت ہی نہیں دیا گیا، فیک نیوز کی تشریح بہت مبہم ہے، صحافتی تنظیموں کے اعتراضات

یہ قانون لوگوں کے تحفظ کے لیے ہے۔ قومی اسمبلی سے منظور کردہ بل کو اسی صورت میں منظور کیا جائے گا، سیکرٹری داخلہ

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے داخلہ نے پیکا ایکٹ میں ترمیم کا بل پاس کر دیا جب کہ صحافتی تنظیموں کی جانب سے بل کی مخالفت کی گئی۔ ایکسپریس نیوز کے مطابق سینٹ کی قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کا اجلاس سینیٹر فیصل سلیم کی صدارت میں ہوا، جس میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

کمیشن بنا تو جج کسی کی مرضی کے نہیں ہوں گے، پی ٹی آئی

پی ٹی آئی مذاکرات کی میز پر آئے گی تو تحریری جواب ان کے حوالے کر دیا جائے گا

اسلام آباد (این این آئی) حکومت نے پاکستان تحریک انصاف کے مطالبات پر تحریری جواب تیار کر لیا ہے۔ حکومت کے ذرائع نے بتایا کہ پی ٹی آئی مذاکرات کی میز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

پی ٹی آئی کا 8 فروری کو صوابی میں احتجاج کا اعلان

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف نے 8 فروری کو صوابی میں احتجاج کا اعلان کر دیا۔ نجی ٹی وی سے گفتگو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

پی ایف یو جے کا پیکا ترمیمی ایکٹ کیخلاف آج ملک بھر میں احتجاج کا اعلان

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس ایسوسی ایشن (پی ایف یو جے) نے پیکا ترمیمی ایکٹ کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

IMF کی بدترین شرائط نے قومی معیشت کو مفلوج کر دیا، لیاقت بلوچ

امریکی صدر کو ماضی سے سبق سیکھنا چاہیے، بیان

لاہور (این این آئی) نائب امیر جماعت اسلامی لیاقت بلوچ کا کہنا ہے کہ آئی ایم ایف کی بدترین شرائط نے قومی معیشت کو مفلوج کر دیا۔ ایک بیان میں لیاقت بلوچ نے کہا کہ پاکستان، ایران اور افغانستان کے مضبوط تعلقات ناگزیر ہیں۔ لیاقت بلوچ کا کہنا ہے کہ افغانستان میں ایک بار پھر امریکا، بھارت اور اسرائیل کے اثرات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

ذاتی مفاد پر تمام جماعتوں کے ارکان اسمبلی ایک ہو گئے، حافظ نعیم الرحمن

تنخواہوں میں 140 فیصد اضافہ شرمناک رویہ ہے

لاہور (این این آئی) امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن نے ارکان پارلیمان کی تنخواہوں میں اضافے کی منظوری کے معاملہ پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ عوام پر بوجھ ڈالنے پر (ن) لیگ، پی پی اور پی ٹی آئی میں اتحاد ہے، یہ تینوں جماعتیں بڑے جاگیرداروں پر ٹیکس نہیں لگانا چاہتی، عوام کو ریلیف دینے کے لیے حکومتی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

بشریٰ بی بی کی شکایتوں پر علی امین گنڈاپور کو ہٹا دیا گیا: مریم اورنگزیب

علی امین گنڈاپور کو وفاق کی اکائیوں کو کمزور کرنے کی وفاداری کا انعام دیا

لاہور: (آئی پی ایس) وفاقی وزیر مریم اورنگزیب نے کہا ہے کہ بشریٰ بی بی کی شکایتوں پر علی امین گنڈاپور کو ہٹا دیا گیا۔ اپنے بیان میں مریم اورنگزیب کا کہنا تھا کہ عمران خان نے صوبائی صدارت سے ہٹا کر علی امین گنڈاپور کو وفاق کی اکائیوں کو کمزور کرنے کی وفاداری کا انعام دیا، ایک صوبے کے وزیراعلیٰ کو دوسرے صوبے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

حکومتی بدنیتی پر مذاکرات کے بائیکاٹ کا فیصلہ کیا، سینیٹر شبلی فراز

مفادات کا ٹکراؤ ہے، کمیشن بنا تو سب کچھ عیاں ہو جائے گا

فیصل آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے سینیٹر شبلی فراز نے کہا ہے کہ حکومتی بدنیتی پر مذاکرات کے بائیکاٹ کا فیصلہ کیا۔ عدالت میں پیشی کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے شبلی فراز نے کہا کہ پی ٹی آئی ورکرز اور قائدین ایک سے دوسری عدالت میں پیش ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ باقی پی ٹی آئی اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

پاکستان "ون چائنہ پالیسی" کے بنیادی اصول پر غیر متزلزل یقین رکھتا ہے، دفتر خارجہ

سوڈان میں سعودی ہسپتال پر حملے کی مذمت

ترجمان دفتر خارجہ شفقت علی خان کی جانب سے جاری آج بیان میں ان رپورٹس کو مسترد کرتے ہوئے زور دیا گیا کہ چین پاکستان کا ہر موسم کا اسٹریٹجک پارٹنر ہے

بنیادی ڈھانچے اور ترقیاتی منصوبوں میں 65 ارب ڈالر سے زیادہ کی سرمایہ کاری کی ہے، جسے ملک کی معیشت کے لیے 'لائف لائن' کہا جاتا ہے

اسلام آباد (این این آئی) دفتر خارجہ نے چین کی پالیسیوں کے حوالے سے پاکستانی عزم کو نشانہ بنانے والے بے بنیاد الزامات مسترد کرتے ہوئے زور دیا ہے کہ بیجنگ اسلام آباد کا ہر موسم میں اسٹریٹجک پارٹنر ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

صاف توانائی کی منتقلی، ترقی پذیر ممالک کو مالی معاونت دی جائے، پاکستان

نیویارک (این این آئی) اقوام متحدہ میں پاکستان کے نائب مستقل مندوب عثمان جدون نے کہا ہے کہ ترقی پذیر ممالک کو صاف توانائی کی منتقلی کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے مالی معاونت دی جائے۔ اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر میں خطاب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

یوتھ کونسل پاکستان کی پہلی نیشنل یوتھ پالیسی تشکیل دے گی

وزیراعظم کی ہدایت پر 'پرائم منسٹر یوتھ کونسل' کی تشکیل، حلف برداری آج ہوگی

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کی ہدایت پر پرائم منسٹر یوتھ کونسل کی تشکیل دے دی گئی، جس کی حلف برداری (آج) منگل کو ہوگی۔ وزیراعظم شہباز شریف کی خصوصی ہدایت پر "پرائم منسٹر یوتھ کونسل" تشکیل دے دی گئی ہے، جو پاکستان کی پہلی نیشنل یوتھ پالیسی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

وفاقی حکومت کا اپریل 2025 سے بجلی کے نرخوں میں کمی کا عندیہ

اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کے بعد یہ پلان وسط فروری تک مکمل کر لیا جائے گا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے اپریل 2025 سے بجلی کے نرخوں میں بڑی کمی کا پلان تیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پاور ڈویژن اور اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کے بعد یہ پلان وسط فروری تک مکمل کر لیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق، اس پلان کا مقصد یکم اپریل 2025 (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات احسن اقبال کی زیر صدارت پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

سپریم کورٹ: 26 ویں آئینی ترمیم وفاق سمیت فریقین کو نوٹسز جاری

3 ہفتے میں جواب طلب

جسٹس امین الدین کی سربراہی میں 8 رکنی آئینی بینچ نے 26 ویں آئینی ترمیم کے خلاف دائر درخواستوں پر سماعت کی

ججز کی نامزدگی جوڈیشل کمیشن کرتا ہے، کیسز مقرر 3 رکنی کمیٹی کرتی ہے، کمیٹی کے سربراہ جسٹس امین الدین ہیں، کمیٹی میں جسٹس محمد علی مظہر اور میں شامل ہوں

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ کے آئینی بینچ نے 26 ویں آئینی ترمیم کے خلاف درخواستوں پر فریقین کو نوٹسز جاری کر دیے۔ جسٹس امین الدین کی سربراہی میں 8 رکنی آئینی بینچ نے 26 ویں آئینی ترمیم کے خلاف دائر درخواستوں پر سماعت کی۔ عدالت نے فل کورٹ تشکیل اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

وزیر داخلہ محسن نقوی کی امریکی رکن کانگریس سے ملاقات

امریکی کانگریس اور کانگریس کی فنانس کمیٹی کے اہم ممبر الیگزینڈر گرین سے ملاقات کی

ہیوسٹن (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے امریکی کانگریس مین الیگزینڈر گرین سے ملاقات کر کے افغانستان سے ہونے والی دہشتگردی اور دراندازی کے واقعات کی تفصیلات سے آگاہ کیا ہے۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے ہیوسٹن میں امریکی کانگریس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

جسٹس عائشہ ملک کی کسٹمز ایکٹ سے متعلق کیس سننے سے معذرت

میں کیس نہیں سن سکتی، اس کی الگ سے وجوہات دوں گی، جسٹس عائشہ ملک کی وضاحت

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ آف پاکستان کی جج جسٹس عائشہ ملک نے کسٹمز ایکٹ کے سیکشن 221 اے کی آئینی حیثیت کے بارے میں کیس سننے سے معذرت کر لی۔ کسٹمز ایکٹ کے سیکشن 221 اے کی آئینی حیثیت کے بارے میں آئینی بنچ میں اپیلوں پر سماعت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

190 ملین پاؤنڈ کیس میں سزا کیخلاف بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی کی اپیلیں دائر

اسلام آباد (این این آئی) 190 ملین پاؤنڈ ریفرنس میں سزا کے خلاف بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی کی اپیلیں اسلام آباد ہائی کورٹ میں دائر کر دی گئیں۔ بانی پی ٹی آئی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان سے پاکستان بزنس کونسل کا وفد ملاقات کر رہے ہیں۔

وفاقی وزیر برائے بحری امور قیصر احمد شیخ کھلی کچہری کے سیشن کے دوران عوام سے گفتگو کر رہے ہیں۔

پنجاب سیڈ کارپوریشن کی ناکارہ گاڑیوں کی نیلامی کا فیصلہ

تمام ناکارہ گاڑیوں کی فہرست ایک ہفتے میں مکمل کی جائے، ایم ڈی علی ارشد رانا

لاہور (این این آئی) منیجنگ ڈائریکٹر پنجاب سیڈ کارپوریشن علی ارشد رانا کی زیر صدارت ہیڈ آفس میں بی ایس سی ڈائریکٹرز کا ہفتہ وار جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں تمام ڈائریکٹرز نے شرکت کی۔ اجلاس میں 100 روزہ ٹرانسفارمیشن پلان پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

گورنر ہاؤس میں شب معراج کیلئے خصوصی اہتمام کیا ہے: کامران ٹیسوری

ہم پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت رہنے کیلئے چھت فراہم کریں گے، گورنر سندھ

کراچی: (آئی پی ایس) گورنر سندھ کامران خان ٹیسوری نے کہا ہے کہ گورنر ہاؤس میں شب معراج کے حوالے سے خصوصی اہتمام کیا گیا ہے۔ پریس کانفرنس کرتے ہوئے گورنر سندھ کامران خان ٹیسوری نے کہا کہ گورنر ہاؤس میں جو ثبت کام ہوتا ہے اس سے میڈیا کو آگاہ کیا جاتا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

اسلام آباد: UNICEF کا وفد وزیراعظم کے کوآرڈینیٹر برائے موسمیاتی تبدیلی روبینہ خورشید عالم سے ملاقات کر رہا ہے۔

وزیر صحت سے ایشین ڈویلپمنٹ بنک کے وفد کی ملاقات

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق سے محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن میں ایشین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

پشاور میں قاضی ظہور احمد کا قتل، مولانا فضل الرحمن کی مذمت

پشاور (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمن کی جانب سے پارٹی رہنما قاضی ظہور احمد کے قتل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

کراچی: سندھ کے سینئر وزیر شرجیل انعام میمن پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں۔

عثمان بزدار کو شہباز شریف دور منصوبے تباہ کرنے کیلئے لایا گیا تھا، رانا تنویر حسین

وزیراعلیٰ مریم نواز تعلیم، صحت اور زراعت پر فوکس کر رہی ہیں، وفاقی وزیر صنعت و پیداوار

اس تعلیمی ادارے کی گرانقدر خدمات ہیں، اس عظیم تعلیمی درسگاہ سے فارغ التحصیل طلبہ ملک و قوم کی خدمت کر رہے ہیں

مریدکے (این این آئی) وفاقی وزیر صنعت و پیداوار رانا تنویر حسین نے کہا ہے وزیراعظم شہباز شریف نے تعلیم سمیت ہر شعبہ میں اصلاحات کیں، پی ٹی آئی دور میں عثمان بزدار نے تعلیم کی ترقی کے علاوہ کوئی کام نہیں کیا، اسے پی ٹی آئی پنجاب میں لائے ہی اس لئے تھے کہ مسلم لیگ (ن) کے دور میں پنجاب میں ہونے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

اسٹاک ایکسچینج میں ایک لاکھ، 15 ہزار کی حد بحال، ڈالر سستا ہو گیا

100 انڈیکس ایک لاکھ 15 ہزار 365 پوائنٹس کی سطح پر پہنچ گیا

کراچی (این این آئی) اسٹیٹ بینک کی جانب سے مانیٹری پالیسی کے اعلان سے پہلے پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں زبردست تیزی کا رجحان، انڈیکس نے ایک مرتبہ پھر ایک لاکھ، 15 ہزار کی حد عبور کر لی۔ کاروباری ہفتے کے پہلے روز اسٹاک ایکسچینج میں مثبت کاروبار کا آغاز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

مسائل کا حل مذاکرات سے ممکن ہے، عنقریب وفد افغانستان بھیجیں گے، علی امین گنڈاپور

ابتدائی مشاورتی اجلاس میں سامنے آنے والی تجاویز کی روشنی میں آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جائے گا، وزیراعلیٰ کے پی کے

اس اہم نشست میں شرکت پر ملی یکجہتی کونسل اور دیگر جماعتوں کے زعما کا ایک بار پھر شکریہ ادا کرتا ہوں

پشاور (این این آئی) وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا علی امین گنڈاپور نے کہا ہے کہ دہشت گردی اور فرقہ واریت کے خاتمے اور ملک میں قانون کی حکمرانی کے معاملے پر سب ایک ہی پیج پر ہیں، مسائل کا حل مذاکرات سے ممکن ہے اور عنقریب وفد افغانستان بھیجیں گے۔ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا علی امین گنڈاپور کی میزبانی میں سیاسی و دینی جماعتوں کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

خیبر پختونخوا حکومت کا سینئر سٹیزن کلب قائم کرنے کا اعلان

کلب کا آغاز پشاور سے کیا جائیگا، تمام سینئر سٹیزن کو کلب میں مفت طبی امداد فراہم کی جائیگی

پشاور (این این آئی) خیبر پختونخوا حکومت نے سینئر سٹیزن کلب قائم کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ کلب میں 58 سال سے زائد عمر کے افراد کو خدمات فراہم کی جائیں گی۔ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا علی امین گنڈاپور نے کہا ہے کہ پہلا سرکاری سطح پر سینئر سٹیزن کلب قائم کیا جا رہا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

اسرائیلی فورسز کا لبنان چھوڑنے سے انکار، فائرنگ 22 شہری شہید، 124 زخمی

ہزاروں فلسطینی شہریوں کی گھر واپسی شروع

اسرائیل حماس پر جنگ بندی کی شرائط کی خلاف ورزی کا الزام لگاتے ہوئے فلسطینیوں کو شمالی غزہ میں اپنے گھروں کو واپس جانے سے روک رہا تھا

لیکن وزیراعظم بینجمن نیتن یاہو کے دفتر نے اتوار کی رات کہا کہ نئے معاہدے پر پہنچنے کے بعد انہیں گزرنے کی اجازت دی جائے گی

غزہ (ویب ڈیسک) اسرائیل اور حماس کی جانب سے مزید چھ یرغمالیوں کی رہائی کے معاہدے کے بعد بے گھر فلسطینیوں کی بڑی تعداد نے غزہ کی پٹی کے شمال کی جانب نقل و حرکت شروع کر دی ہے۔ یہ پیش رفت ایک نازک جنگ بندی کو برقرار رکھتی ہے اور 15 ماہ سے زائد عرصے سے جاری تنازع کو ختم کرنے کے مقصد سے ایک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

پاکستانی ایئر لائنز کی پروازوں کی بحالی کا معاملہ، برطانوی ٹیم پاکستان پہنچ گئی

برطانوی محکمہ ٹرانسپورٹ کی ٹیم آج سے پاکستان سول ایوی ایشن کا آڈٹ شروع کرے گی

اسلام آباد (این این آئی) برطانیہ کے لیے پاکستانی ایئر لائنز کی پروازوں کی بحالی کے معاملے پر برطانوی محکمہ ٹرانسپورٹ کی 7 رکنی ٹیم آڈٹ کے لیے پاکستان پہنچ گئی۔ ذرائع کے مطابق برطانوی محکمہ ٹرانسپورٹ کی ٹیم آج سے پاکستان سول ایوی ایشن کا آڈٹ شروع کرے گی، 27 (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

نئے الیکشن کمشنر کی تعیناتی میں تاخیر ہو سکتی ہے، وزیراعظم سے مشاورت جاری ہے، عمر ایوب

چیف الیکشن کمشنر کے نام پر مشاورت جاری ہے اور ایک دو روز میں نام فائنل کر لئے جائیں گے، پشاور میں گفتگو

سپیکر قومی اسمبلی اور سینٹ چیئرمین کو خط لکھے گئے تھے، لیکن ان کی جانب سے کوئی جواب نہیں آیا

پشاور (این این آئی) قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف اور تحریک انصاف کے رہنما عمر ایوب نے سکندر سلطان راجہ کی مدت ملازمت پوری ہونے کے بعد نئے چیف الیکشن کمشنر کی تعیناتی میں تاخیر پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہو سکتا ہے وزیراعظم کسی اجازت کے منتظر ہوں۔ عمر ایوب نے پشاور ہائیکورٹ میں میڈیا سے بات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

سابق وزیراعلیٰ کے پی پرویز خٹک دوبارہ سیاست میں انٹری کیلئے تیار

سابق وزیر دفاع نے 22 فروری کو مانکی شریف میں جلسے کا اعلان کر دیا

پشاور (این این آئی) سابق وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا اور سابق وزیر دفاع پرویز خٹک نے ایک بار پھر سیاست میں انٹری کی تیاری کر لی۔ ذرائع کے مطابق سابق وزیر دفاع نے 22 فروری کو مانکی شریف میں جلسے کا اعلان کر دیا، اس حوالے سے پرویز خٹک اور ان کے بھائی لیاقت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

اداریہ

آپ کی رائے

گوادر پورٹ کیخلاف محاذ آرائی ناقابلِ قبول

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ گوادر پاکستان کی ترقی کیلئے سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ پاکستان کے سب سے بڑے ایئرپورٹ کا افتتاح خوش آئند ہے۔ وفاقی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کے دوران وزیراعظم نے گوادر ایئرپورٹ کے باضابطہ آپریشنل ہونے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ چین کی 230 ملین ڈالر کی لاگت سے مکمل ہوا، گوادر ایئرپورٹ پاکستان کا سب سے بڑا ایئرپورٹ شمار ہوتا ہے، اگر یہ کمرشل بنیادوں پر آپریٹ ہوتا ہے تو بلوچستان اور پاکستان کی معیشت کیلئے بے حد اہم ہوگا۔ چین جیسا دوست جس نے اپنے وسائل سے پاکستان کو یہ تحفہ دیا ہے، اسکی قدر کرنی چاہئے، کراچی کی بندرگاہ پہلے ہی بہت مصروف ہے اور وہاں آمدورفت کا بہت بوجھ ہے۔ گوادر پاکستان کی ترقی میں سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے، اس کے خلاف محاذ آرائی پاکستان دشمنی ہے۔

گوادر بندرگاہ کو پاکستان کی اقتصادی ترقی کا مرکز اور سی پیک (چین-پاکستان اقتصادی راہداری) کا محور سمجھا جاتا ہے۔ یہ بندرگاہ نہ صرف پاکستان بلکہ خطے کی مجموعی اقتصادی ترقی کے لیے بھی اہم ہے۔ تاہم، گوادر کے خلاف بڑھتی ہوئی محاذ آرائی دراصل سی پیک کے خلاف بین الاقوامی سازشوں کا حصہ ہے جس میں کچھ اندرونی عناصر بھی شامل ہیں۔ بھارت اور چند دیگر ممالک کھل کر یا خفیہ طور پر اس منصوبے کو ناکام بنانے کی سازشیں کرتے رہے ہیں، کیونکہ یہ منصوبہ نہ صرف خطے میں طاقت کا توازن بدل سکتا ہے بلکہ پاکستان کو اقتصادی لحاظ سے ایک مضبوط پوزیشن میں لے کر آسکتا ہے۔

بھارت سی پیک کے سب سے بڑے مخالفین میں شامل ہے۔ اس کی مخالفت کی چند بنیادی اور بے سروپا قسم کی وجوہات ہیں۔ بھارت دعویٰ کرتا ہے کہ سی پیک کا روٹ متنازعہ علاقے (گلگت بلتستان) سے گزرتا ہے، جسے وہ اپنی ملکیت سمجھتا ہے۔ بھارت اس بیانیے کو سفارتی سطح پر استعمال کرکے سی پیک کے خلاف پروپیگنڈا کرتا رہا ہے۔ اس میں بھارت نے امریکہ کو بھی شامل کرلیا تھا۔ بھارت نے پورا زور لگایا کہ چین پاکستان کو اس منصوبے میں شامل نہ کرے مگر چین نے بھارت کی اس حوالے سے ہر تجویز اور پیشکش کو مسترد کردیا جب کہ امریکہ کی طرف سے ابتدائی طور پر بھارت کی حمایت کی گئی تھی۔ بھارت نے ایران میں چاہ بہار بندرگاہ کی تعمیر میں بھاری سرمایہ کاری کی ہے تاکہ گوادر بندرگاہ کو ناکام بنایا جاسکے۔ چاہ بہار بندرگاہ کو بھارت افغانستان اور وسطی ایشیا تک اپنی رسائی بڑھانے کے لیے استعمال کرنا چاہتا ہے، جبکہ گوادر ان منصوبوں کے لیے ایک مضبوط حریف کے طور پر ابھرا ہے۔ جو بھارت کے سینے پر سانپ بن کر لوٹ رہا ہے۔ چاہ بہار بندرگاہ کو گوادر کے متبادل کے طور پر پیش کیا جارہا ہے۔ بھارت نے ایران کے ساتھ مل کر اس بندرگاہ کو ترقی دی ہے۔ یہ بھی طرفہ تماشہ ہے کہ امریکہ نے ایران پر عالمی پابندیاں عائد کر رکھی ہیں۔ پاکستان گیس پائپ لائن کے معاہدے ایران کے ساتھ مکمل نہیں کر سکتا۔ سستا تیل بھی نہیں خرید سکتا مگر بھارت چاہ بہار بندرگاہ کا ایک معاہدے کے تحت 10 سال کے لیے کنٹرول حاصل کرچکا ہے اور اس کی طرف سے مسلسل سستے پیٹرول کی خریداری بھی جاری ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ چاہ بہار اور گوادر کی نوعیت مختلف ہے۔ گوادر ایک گہرے پانی کی بندرگاہ ہے اور اس کی جغرافیائی پوزیشن اسے عالمی تجارتی راستوں کا مرکز بناتی ہے، جبکہ چاہ بہار پورٹ اپنی محدود گنجائش کی وجہ سے گوادر کا مقابلہ نہیں کرسکتی۔

چند ممالک کھل کر سی پیک کی مخالفت نہیں کرتے، لیکن ان کا رویہ معاندانہ ہے۔ وہ بالواسطہ طور پر دہشت گرد تنظیموں کو مالی مدد فراہم کرتے ہیں جو گوادر اور سی پیک منصوبوں کو نشانہ بناتے ہیں۔ بلوچستان میں بدامنی پھیلانے کے لیے علیحدگی پسند عناصر کو شہہ دیتے ہیں۔ عالمی سطح پر سی پیک کو متنازعہ بنانے کے لیے پروپیگنڈا کرتے ہیں۔

سی پیک صرف ایک اقتصادی منصوبہ نہیں بلکہ پاکستان اور چین کے اسٹریٹجک تعلقات کی علامت ہے۔ گوادر بندرگاہ اور سی پیک کے دیگر منصوبوں سے پاکستان کی اقتصادی ترقی میں تیزی آئے گی۔ ہزاروں لوگوں کو روزگار کے مواقع ملیں گے۔ سی پیک کے ذریعے پاکستان خطے کے دیگر ممالک کے ساتھ تجارتی روابط کو بہتر بنا سکتا ہے۔ توانائی کے منصوبے پاکستان میں بجلی کے بحران کو حل کرنے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ گوادر کے خلاف سازشیں دراصل پاکستان کی ترقی کے خلاف ہیں۔ بھارت اور دوسرے سی پیک مخالف ممالک کو یہ حقیقت تسلیم کرنی چاہیے کہ سی پیک اور گوادر پورے خطے کے لیے فائدہ مند ہیں۔ پاکستان کو ان سازشوں کا مقابلہ کرنے کے لیے قومی یکجہتی، عالمی سفارت کاری، اور داخلی استحکام کو یقینی بنانا ہوگا۔ سی پیک کی کامیابی صرف پاکستان کی نہیں بلکہ پورے خطے کی اقتصادی ترقی کی ضمانت ہے۔

نئے ایئرپورٹ کی تعمیر نے گوادر پورٹ کی اہمیت کو مزید دوچند کردیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس منصوبے کی مخالفت میں بھی اضافہ ہو چکا ہے۔ گوادر انٹرنیشنل ائرپورٹ کی تعمیر کا آغاز 2019ء میں ہوا تھا اور یہ منصوبہ نومبر 2024ء میں تکمیل کو پہنچا۔ گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا ہوائی اڈہ ہے۔ ایئرپورٹ کا رن وے 3658 میٹر لمبا اور 75 میٹر چوڑا ہے، اس کا کارگو ٹرمینل ابتدائی طور پر تقریباً 30 ہزار ٹن کارگو کو سنبھالنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ایئرپورٹ پر سالانہ 4 لاکھ مسافروں کو سنبھالنے کی گنجائش ہے جسے مستقبل میں سالانہ 16 لاکھ مسافروں تک بڑھانے کا منصوبہ ہے۔ غیر معمولی گنجائش کے حامل ائرپورٹ کے ذریعے روزانہ 50 سے زائد ایئر لائنز کو ایندھن اور کارگو کی سہولیات مہیا کی جاسکیں گی۔

گوادر پورٹ اور سی پیک کے خلاف ملک کے اندر سے محاذ آرائی یا مخالفت ہوتی ہے تو یہ کسی بھی صورت قابل قبول اور قابل برداشت نہیں ہوسکتی۔ قومی مفادات کے منصوبوں کے خلاف کوئی بھی گروپ، گروہ، حلقہ یا طبقہ نقصان پہنچانے کے لیے سازشیں بنتا اور ان پر عمل کرتا ہے تو انہیں ریاستی طاقت سے عبرت کا نشان بنانا ضروری ہوجائے گا۔

اسداللہ غالب

190 ملین پاؤنڈز کی کرپشن پر مجرم کو سزا

اسلام آباد کی احتساب عدالت کی طرف سے 190 ملین پاؤنڈ کیس میں سابق وزیراعظم عمران خان کو 14 سال قید اور 10 لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی جاچکی ہے۔ عدالت نے اسی مقدمے میں عمران خان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کو بھی سات برس قید اور پانچ لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی ہے اور القادر یونیورسٹی کو سرکاری تحویل میں لینے کا حکم دیا ہے۔ عدالتی فیصلے میں کہا گیا ہے کہ مقدمہ کی سماعت کے دوران پراسیکیوشن یعنی استغاثہ کی جانب سے جو گواہان پیش کیے گئے، ملزمان کے وکلا یعنی عمران خان اور بشریٰ بی بی کی دفاعی ٹیم انھیں جھٹلا نہیں سکی۔ فیصلے کے مطابق، استغاثہ کا مقدمہ بنیادی طور پر دستاویزی شواہد کے گرد بنا گیا تھا جسے ناقابل تردید شواہد کی مدد سے عمران خان اور بشریٰ بی بی کیخلاف کامیابی سے ٹھوس اور جامع انداز میں ثابت کیا گیا ہے۔ فیصلے میں کہا گیا کہ چند گواہان کو طویل جرح کا سامنا کرنا پڑا، تاہم اس کے باوجود ان کی ساکھ کو متاثر نہیں کیا جاسکا اور ان کے بیانات میں تسلسل اور ہم آہنگی دیکھی گئی۔ عدالت کے مطابق، متعدد مواقع ملنے کے باوجود وکیل دفاع پراسیکیوشن کے مقدمے میں دراڑ ڈالنے میں ناکام رہے۔

بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی پر الزام یہ تھا کہ انھوں نے 190 ملین پاؤنڈز پاکستان منتقل ہونے سے قبل ایسٹ ریکوری یونٹ کے سربراہ شہزاد اکبر کے ذریعے پراپرٹی ٹائیکون سے خفیہ معاہدہ کیا جسے اپنے اثر و رسوخ سے وفاقی کابینہ سے بھی منظور کروالیا۔ سابق مشیر برائے احتساب شہزاد اکبر نے 6 دسمبر 2019ء کو برطانیہ کی نیشنل کرائم ایجنسی کی رازداری ڈیڈ پر دستخط کیے۔ بشریٰ بی بی نے بانی پی ٹی آئی کی غیر قانونی سرگرمیوں میں اہم کردار ادا کیا اور 24 مارچ 2021ء کو بطور ٹرسٹی القادر یونیورسٹی کی دستاویزات پر دستخط کرکے بانی پی ٹی آئی کی مدد کی۔ بانی پی ٹی آئی نے خفیہ معاہدے کے ذریعے 190 ملین پاؤنڈ کو حکومت پاکستان کا اثاثہ قرار دے کر سپریم کورٹ کا اکاؤنٹ استعمال کیا تھا، بشریٰ بی بی اور بانی پی ٹی آئی نے اپنی کارخاص فرحت شہزادی عرف فرح گوگی کے ذریعے موضع موہڑہ نور اسلام آباد میں 240 کنال اراضی حاصل کی۔ زلفی بخاری کے ذریعے پراپرٹی ٹائیکون سے 458 کنال اراضی القادر یونیورسٹی کے لیے حاصل کی جبکہ اپریل 2019ء میں القادر یونیورسٹی کا کوئی وجود ہی نہیں تھا۔

اسلام آباد کی احتساب عدالت نے 100 سے زائد سماعتیں کرنے کے بعد 18 دسمبر کو فیصلہ محفوظ کیا تھا، بانی پی ٹی آئی کیخلاف یہ واحد کیس ہے جو ایک سال سے زائد عرصہ تک چلا، چار بار جج تبدیل ہوئے، بانی پی ٹی آئی کی کابینہ کے ارکان بطور نیب گواہ پیش ہوئے۔ نیب نے گزشتہ سال 13 نومبر کو 190 ملین پاؤنڈز ریفرنس میں بانی پی ٹی آئی کی گرفتاری ڈالی اور اڈیالہ جیل میں 17 دن تک بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی سے تفتیش کی۔ یکم دسمبر 2023ء کو 190 ملین پاؤنڈ ریفرنس احتساب عدالت میں دائر کیا اور ٹرائل شروع ہوگیا۔ 27 فروری 2024ء کو بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی پر فرد جرم عائد کردی گئی۔ نیب کی جانب سے 35 گواہوں نے بیانات قلم بند کرائے۔ بانی پی ٹی آئی کے خلاف گواہی دینے والوں میں ان کی کابینہ کے رکن وزیر دفاع اور سابق وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا پرویز خٹک، سابق وفاقی وزیر زبیدہ جلال، سابق پرنسپل سیکرٹری اعظم خان اور القادر یونیورسٹی کے چیف فنانشل افسر بھی شامل تھے۔ عدالت نے کیس میں شریک ملزمان زلفی بخاری، فرحت شہزادی، مرزا شہزاد اکبر، ضیاء المصطفیٰ نسیم سمیت 6 ملزمان کو اشتہاری قرار دیکر ان کی جائیدادیں اور بینک اکاؤنٹ منجمد کرنے کا فیصلہ سنایا۔ دوران ٹرائل 190 ملین پاؤنڈ ریفرنس میں اسلام آباد ہائیکورٹ نے بانی پی ٹی آئی کی ضمانت منظور کی۔ ٹرائل کورٹ نے بشریٰ بی بی کی ضمانت قبل از گرفتاری منظور کی۔ بانی پی ٹی آئی نے 16 عدالتی گواہوں کی فہرست جمع کرائی تاہم عدالت نے گواہ بلانے کی درخواست مسترد کردی۔ 190 ملین پاؤنڈ کیس میں چار بار جج تبدیل ہوئے۔ جج محمد بشیر، جج ناصر جاوید رانا، جج محمد علی وڑائچ اور پھر دوبارہ جج ناصر جاوید رانا نے کیس کی سماعت کی۔ بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی کے خلاف 190 ملین پاؤنڈ ریفرنس کا فیصلہ 17 جنوری 2025ء کو سنایا گیا۔

بانی پی ٹی آئی عمران خان کے خلاف 190 ملین پاؤنڈ کے میگا کرپشن کیس کی شواہد کے ساتھ مکمل تفصیلات جاننے سے پہلے کیس کا پس منظر جاننا ضروری ہے۔ ملزم سابق وزیراعظم عمران خان نیازی نے اپنے مشیر داخلہ شہزاد اکبر کے ساتھ مل کر فنڈز کی واپسی سے متعلق کیس کے خفیہ اور غیر ایجنڈا آئٹم کی منظوری میں وفاقی کابینہ کو گمراہ کیا اور اس حقیقت کو بدنیتی سے چھپایا کہ رقم پہلے ہی واپس بھیجی جاچکی ہے۔ مؤثر طریقے سے پراپرٹی ٹائیکون کو ذاتی فائدہ پہنچایا گیا اور قومی خزانے کو 190 ملین پاؤنڈز کا نقصان پہنچایا گیا۔ اس غیر قانونی احسان کے بدلے میں عمران خان اور ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی نے عطیات کی آڑ میں پراپرٹی ٹائیکون سے غیر قانونی طور پر مادی فائدہ حاصل کیا۔ تقریباً 458 کنال اراضی کے ساتھ ساتھ 285 ملین روپے القادر یونیورسٹی ٹرسٹ کو دیے گئے جس میں ملزم عمران احمد خان نیازی اور شریک ملزم بشریٰ عمران خان ٹرسٹی ہیں۔

موضع موہڑہ نور اسلام آباد کے ریونیو ریکارڈ کے مطابق زمین کے حصول اور منظم منتقلی کی تفصیلات کچھ یوں ہیں کہ ابتدائی طور پر موہڑہ نور اسلام آباد کے قریب 240 کنال اور 6 مرلہ زمین بحریہ ٹاؤن لمیٹڈ نے احمد علی ریاض کے ذریعے حاصل کی تھی۔ بحریہ ٹاؤن لمیٹڈ نے مذکورہ مقام تک مٹیل روڈ بھی بنایا جو اسے بحریہ انکلیو کی مرکزی سڑک سے ملاتا ہے اور مذکورہ مقام پر بحریہ دسترخوان بھی قائم کیا گیا ہے۔ بحریہ ٹاؤن لمیٹڈ نے 29 جولائی 2021ء کو 100 کنال 1 مرلہ اور 100 کنال 5 مرلہ کی اراضی انتقال نمبر 33905 اور 34945 کے ساتھ 50 کروڑ 7 لاکھ 50 ہزار روپے کے ساتھ منتقل کی۔ بعد ازاں 40 کنال زمین کا ایک اور ٹکڑا (قیمت 2.3 کروڑ) 28 اکتوبر 2021ء کو انتقال نمبر 36144 کے ساتھ (کل 240 اور 6 مرلہ جس کی مالیت 27.53 کروڑ روپے) کا رخاص فرحت شہزادی (فرح گوگی) کے نام منتقل کی گئی۔ اے ڈی ایل آر آفس سوہاوہ کے ریکارڈ کے مطابق بعد ازاں 4.458 کنال کی کل اراضی کو مختلف انتقالات کے ذریعے 16 فروری 2021ء کو القادر یونیورسٹی کے نام انتقال کردیا گیا۔

احتساب عدالت کے اس طویل کارروائی پر مبنی عدالتی فیصلے سے ملزم عمران خان اور ان کی بیوی بشریٰ بی بی مکروہ کرپشن کے مجرم ثابت ہوگئے ہیں۔ پاکستان میں کرپشن کی ایک طویل تاریخ ہے، قومی اثاثوں کو دونوں ہاتھوں سے لوٹا گیا، 190 ملین پاؤنڈ کرپشن کیس کے حالیہ عدالتی فیصلے نے سابق حکومت کو بے نقاب کردیا ہے۔ اس سابق حکومتی پارٹی کے لوگ مخالفین کے خلاف چور، چور کے نعرے زور و شور سے لگاتے تھے، اب اسی زور شور سے وہ خود چور، چور ثابت ہوگئے ہیں۔

سعد اختر

سول نافرمانی کی تحریک بھی ناکام ہوگئی

سول نافرمانی کو انگریزی میں Civil Disobedience کہا جاتا ہے۔ یہ عمل احتجاجی طور پر اپنے مطالبات منوانے کے لیے اختیار کیا جاتا ہے۔ اکثر سول نافرمانی کی تحریک حکومتوں کے خلاف ہوتی ہے۔ سول نافرمانی کی تحریک میں عام طور پر حکومت کو ہر طرح کے محصولات جمع کرانے سے انکار کیا جاتا ہے۔ جس کی مختلف صورتیں ہوسکتی ہیں جیسے بجلی، پانی، گیس اور ٹیلیفون وغیرہ کے بل اور ہر قسم کے محصولات جمع کرانے سے انکار کرنا۔ محصولات کی رقم سرکاری خزانے میں جمع نہ کرانا۔ یہاں یہ واضح رہے کہ محصولات کی ادائیگی نہ ہو تو حکومتوں کے لیے امور مملکت چلانا مشکل ہو جاتا ہے۔ دیوالیہ پن جیسی صورت حال پیدا ہو جاتی ہے۔ سول نافرمانی اکثر اجتماعی صورت میں کی جاتی ہے۔ اس طرح حکومت کو کسی جماعت کی طرف سے سول نافرمانی کی تحریک کے ذریعے معتوب اور مطالبات ماننے پر مجبور کیا جاسکتا ہے۔

کہا جاتا ہے اپنے مطالبات کے حق میں مارچ کرنا، پارلیمنٹ کے ممبران کو خط لکھنا، مطالبات کے حق میں کسی قرارداد پر دستخط شدہ مہم چلانا کسی تبدیلی کے لئے کافی نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مطالبات کے حق میں سول نافرمانی کی تحریک شروع کی جاتی ہے۔ تحریک کامیاب ہو جائے تو کسی بھی حکومت کو گرانا مشکل نہیں رہتا۔ امریکہ سمیت یورپین اور عرب ممالک میں دہائیوں سے لاکھوں پاکستانی روزگار کے سلسلے میں اقامت رکھتے ہیں جو ترسیل زر کی مد میں بینکنگ ذرائع سے اربوں ڈالر پاکستان بھیجتے ہیں۔ ترسیل زر رک جائے تو اس سے تارکین وطن کی پاکستان میں مقیم فیملیز کا نقصان تو ہوتا ہی ہے، ملک کا بھی بہت زیادہ نقصان ہوتا ہے۔ تاہم بانی پی ٹی آئی نے حکومت مخالف احتجاجی تحریکوں میں ناکامی کے بعد نیا حربہ سول نافرمانی کا اختیار کیا۔ تارکین وطن سے اپیل کی گئی کہ ترسیل زر کو روک دیں تاکہ پاکستان میں مالی و معاشی بحران پیدا ہو۔ اور بالآخر یہ بحران حکومت وقت کو لے ڈوبے۔ یہ تسلیم شدہ امر ہے کہ بیرون ملک مقیم لاکھوں پاکستانی، پاکستان کا چہرہ ہیں۔ انہوں نے ہمیشہ پاکستان کے بارے میں عالمی تاثر کی تشکیل میں اہم کردار ادا کیا ہے بلکہ ہر سطح پر تحفظ بھی کیا ہے۔ تاہم ان تارکین وطن میں کچھ مفاد پرست، تنگ نظر سیاستدانوں اور سیاسی جماعتوں کے ایجنٹ بھی موجود ہیں۔ جو ان کے آلہ کار بن کر پاکستان کے مفادات کے خلاف سرگرم عمل رہتے ہیں۔ ان افراد نے اپنے یوٹیوب چینل بھی بنا رکھے ہیں۔ جن کے ذریعے پاکستان کے مفادات کو نقصان پہنچانے کی تحریک چلائی جاتی ہے اور منفی پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے جس سے پاکستانی تارکین وطن میں کافی تقسیم پیدا ہوئی ہے۔ اکثر یہ ایسی حرکتوں یا کسی مہم جوئی کو پسند نہیں کرتی۔ لیکن ایسے افراد کی بھی کمی نہیں جو اس طرح کی مذموم سرگرمیوں کے حامی ہیں۔ تاہم اس طرح کے منفی پروپیگنڈے اور مہم جوئی سے عالمی پلیٹ فارم پر پاکستان کی ساکھ ضرور مجروح ہوتی ہے۔ پاکستان جن حالات سے گزر رہا ہے، جس قسم کے معاشی چیلنجز کا اُسے سامنا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ایسے عالم میں باہمی احترام اور افہام و تفہیم کو فروغ دیا جائے۔ پی ٹی آئی نے حالیہ دنوں میں سول نافرمانی کی جو کال دی۔ خیال تھا کہ تارکین وطن اس "کال" کا کچھ نہ کچھ اثر ضرور لیں گے۔ ترسیل زر کا سلسلہ بیرون ممالک سے رک جائے گا جہاں بھی پاکستانی ہیں۔ وہ سول نافرمانی کی اس کال کو اس قدر پذیرائی بخشیں گے کہ حکومت کے پاؤں لڑکھڑا جائیں گے۔ اس کے لیے پی ٹی آئی کے ساتھ سمجھوتے کے سوا کوئی راستہ باقی نہیں بچے گا مگر ایسا نہیں ہوسکا۔ سول نافرمانی کی یہ تحریک شروع ہونے سے پہلے ہی دم توڑ گئی اور اپنے اختتام کی طرف بڑھ گئی۔

جیسا کہ آپ جانتے ہیں حکومت اور پی ٹی آئی کے مابین مذاکرات کے بھی دو دور ہو چکے ہیں۔ جس میں گفت و شنید ہوئی۔ سیاسی ٹمپریچر کم کرنے کی بات کی گئی تاکہ ملک میں سیاسی و معاشی استحکام آسکے۔ احتساب عدالت سے بانی پی ٹی آئی کو 190 ملین پونڈ کیس میں 14 سال کی سزا ملنے کے بعد بھی پی ٹی آئی کی لیڈر شپ کا کہنا ہے کہ حکومت اور ان کے مابین ہونے والے مذاکرات تعطل کا شکار نہیں ہوں گے۔ بانی کی یہی واضح ہدایات ہیں کہ سزا کے باوجود مذاکرات کا عمل جاری رکھا جائے۔ خوشی اور حیرت کی بات ہے کہ جو جماعت (ن لیگ) بھی چور اور ڈاکو تھی۔ جس کے ساتھ بیٹھنا بھی گوارا نہیں تھا۔ اب انہی سے مذاکرات کئے جارہے ہیں۔ پی ٹی آئی نے حکومت کے سامنے دو ہی مطالبات رکھے ہیں۔ 9 مئی اور 26 نومبر کے واقعات کے حوالے سے جوڈیشل کمیشن کا قیام۔ نیز جیلوں سے پی ٹی آئی کے اسیر رہنماؤں اور کارکنوں کی رہائی۔ پی ٹی آئی انہیں سیاسی قیدی قرار دے رہی ہے جبکہ حکومتی وزراء کا کہنا ہے پی ٹی آئی کے جو کارکن یا رہنما جیلوں میں ہیں انہیں سیاسی قیدی قرار نہیں دیا جاسکتا۔ کیونکہ انہیں فوجداری ایکٹ کے تحت گرفتار کیا گیا ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ "ایکس" پر پچھلے دنوں سول نافرمانی کے حوالے سے بانی پی ٹی آئی کی ایک پوسٹ نظر آئی جس میں وہ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو "ترسیل زر کے بائیکاٹ" کا مشورہ دے رہے تھے۔ لیکن ڈیلیپ اور حیران کن بات ہے کہ تارکین وطن نے بانی کی اس اپیل پر کوئی توجہ نہیں دی۔ معمول کے مطابق ترسیل زر کا سلسلہ جاری رہا۔ کسی ایک ملک سے بھی ایسی اطلاع نہیں ملی کہ وہاں مقیم تارکین وطن نے ترسیل زر میں کوئی کوتاہی کی ہو یا پاکستان میں اپنی فیملیز کو پیسے نہ بھیجے ہوں۔ سول نافرمانی کے مشن میں ناکام ہونے کے بعد اب پی ٹی آئی رہنماؤں کو کوئی راستہ دکھائی نہیں دے رہا کہ مستقبل کی اپنی سیاست کو کیسے زندہ رکھیں؟ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی رپورٹ کے مطابق تارکین وطن نے پچھلے دو ہفتوں میں اربوں ڈالر پاکستان بھیجے۔ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ بانی پی ٹی آئی کی سول نافرمانی کی کال بھی بری طرح ناکام رہی ہے۔ خود ان کی جماعت کے سپورٹرز نے بھی بانی کی اپیل پر کوئی توجہ نہیں دی اور اسے اس قابل نہیں سمجھا کہ عملدرآمد کیا جاتا۔ بانی پی ٹی آئی اور ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کو 190 ملین پونڈ کیس میں لمبی سزاؤں کے بعد نظر آتا ہے کہ بانی کے لیے سیاست کے راستے بند ہوتے جا رہے ہیں۔ تاہم پی ٹی آئی کو قوی امید ہے، پی ٹی آئی وکلاء اور رہنما بھی بار بار اس بات کا اظہار کررہے ہیں کہ سزاؤں کے خلاف اپیل جیسے ہی اسلام آباد ہائی کورٹ میں دائر ہوئی، دو تین تاریخوں میں ہی کالعدم قرار دے دی جائے گی لیکن قانون سے آشنا افراد کا کہنا ہے، 190 ملین پونڈ کا کا فیصلہ اتنا جاندار اور مضبوط ہے کہ ہائی کورٹ احتساب عدالت کے اس فیصلے کو اصرف برقرار رکھے گی بلکہ پی ٹی آئی وکلاء کو اس محاذ پر بھی شرمندگی اور ہزیمت اٹھانا پڑے گی۔

مہمان کالم

نصرت جاوید

ٹرمپ واقعی "من باتوں میں موہ لیتا ہے"۔

جوانی سے "سرخ انقلاب" کے خواب دیکھنے والے مجھ جیسے پاکستانیوں کو ڈونلڈ ٹرمپ مختلف وجوہات کی بنا پر پسند نہیں۔ اپنے دل و دماغ میں کئی دہائیوں سے برف کی مانند منجمد ہوئے تعصبات کے باوجود میں اس حقیقت سے انکار نہیں کرسکتا کہ حالیہ امریکی تاریخ میں ری پبلکن جماعت کے ٹکٹ پر ٹرمپ واحد شخص ہے جو ریکارڈ بناتی اکثریت کی حمایت سے اس ملک کا صدر منتخب ہوا ہے۔ اس کے انتخاب کے بعد میں نوحہ لگانے کی کوشش میں مصروف ہوں کہ اپنے ووٹروں کا جی لبھانے کے لئے ٹرمپ کیا "جگاڑ" لگاتا ہے۔

ہمارے ہاں ہی نہیں بلکہ امریکی میڈیا کی اکثریت بھی یہ تاثر فروغ دیتی رہی کہ ٹرمپ بنیادی طور پر سفید فام نسل پرست سوچ کو ڈھٹائی سے اپنا کر دوسری مرتبہ صدر منتخب ہونے میں کامیاب ہوا ہے۔ اس کو مگر جو ووٹ ملے ہیں ان کا تجزیہ کریں تو بآسانی دریافت ہوجاتا ہے کہ محض سفید فام نسل پرست ہی نہیں بلکہ افریقی اور چین سے امریکہ میں نسلوں سے آباد افراد نے بھی اسے حیران کن تعداد میں ووٹ دئے ہیں۔ ان کے ووٹ کم از کم مجھے یہ پیغام دیتے ہیں کہ عام سوچ کے برعکس افریقہ اور چین سے نسلی تعلق رکھنے والے بھی فی الوقت کسی خاتون کو وائٹ ہاؤس میں براجمان ہوا دیکھنے کو آمادہ نہیں۔

ہیلری کلنٹن کا تعلق سفید فام اشرافیہ سے تھا۔ اس کا شوہر بھی کسی زمانے میں امریکہ کا مقبول ترین صدر رہا تھا۔ سفید فام اشرافیہ کی ہر حوالے سے مجسم نمائندہ ہیلری کو بھی لیکن ٹرمپ کے مقابلے میں کامیابی نصیب نہ ہوئی۔ اب کی بار ٹرمپ کا مقابلہ کملا ہیرس سے تھا جو آخری دم تک طے نہیں کر پائی کہ وہ نسلی اعتبار سے خود کو افریقہ سے آئے لوگوں کی نمائندہ بنا کر پیش کرے یا خود کو بھارتی نژاد پکارے۔ ٹرمپ کا ہیلری اور کملا کے مقابلے میں جیتنا واضح طور پر یہ پیغام دیتا ہے کہ امریکی معاشرہ ابھی تک عورت کو مرد کے مقابلے میں کم تر اور کمزور صنف شمار کرتا ہے۔ اسے عنان حکومت سونپنے کو تیار نہیں اور یہ سوچ فقط سفید فام نسل پرستوں تک ہی محدود نہیں ہے۔

امریکہ کے مقابلے میں پاکستان جیسے ملک "قدامت پرست" تصور ہوتے ہیں۔ ہمارے ہاں مگر 1964ء میں محترمہ فاطمہ جناح نے اس دور کے فوجی ڈکٹیٹر ایوب خان کی حکومت کو للکارا۔ ایوب خان کو اس برس صدر منتخب ہونے کے لئے ریاستی فیاضی کے علاوہ جابر ہتھکنڈے بھی استعمال کرنا پڑے۔ نیشنل عوامی پارٹی کو سپریم کورٹ کے ہاتھوں 1974ء میں "ملک دشمن" قرار دلوانے کے بعد ذوالفقار علی بھٹو نے اس جماعت کا اپنے تئیں خاتمہ کردیا تھا۔ نیشنل عوامی پارٹی کے رہنما خان عبدالولی خان کی اہلیہ اور باچا خان کی بہو۔ بیگم نسیم ولی خان مگر پردے سے نکل کر سیاسی میدان میں اتریں اور نیشنل عوامی پارٹی کو نیشنل ڈیموکریٹک پارٹی کی صورت زندہ رکھا۔ جنرل ضیاء الحق کے گیارہ برس تک پھیلے مارشل لاء کے دوران محترمہ بے نظیر بھٹو مزاحمت کی علامت بنی رہیں۔ بعد ازاں انہیں تقریباً جوانی میں مسلم دنیا کی پہلی منتخب وزیراعظم ہونے کا اعزاز بھی نصیب ہوا۔ عورت اور مرد سیاستدانوں کے مابین تفاوت تک البتہ محدود رہا تو مجھے جنوبی ایشیاء کے حوالے سے سری لنکا، بھارت اور بنگلہ دیش کا ذکر بھی کرنا ہوگا۔

آج کالم میں مگر تاریخ کو زیر بحث لانا نہیں چاہ رہا۔ ابلاغ کا عاجز اور کافی حوالوں سے نکما طالب علم ہوتے ہوئے میں درحقیقت ٹرمپ کی "کشش" دریافت کرنا چاہتا ہوں۔ انگریزی زبان میں ان دنوں StrategicCommunication کا بہت ذکر ہوتا ہے۔ میرے کئی جاننے والے اس کے ماہر تسلیم ہوئے اور اس کی وجہ سے قابل رشک تنخواہ اور مراعات سے لطف اندوز ہوتے رہے۔ میں جاہل اس اصطلاح کا مطلب ہی آج تک سمجھ نہیں پایا۔ بہرحال کسی رونمائی کے بغیر میں ان دنوں یوٹیوب کی مہربانی سے ٹرمپ کے ان انٹرویوز کو بہت غور سے سن رہا ہوں جو اپنے عہدے کا حلف اٹھانے سے پہلے اس نے اپنے پسندیدہ صحافیوں کو دئے ہیں۔ نظر بظاہر ٹرمپ انتہائی سادہ اور بسا اوقات بچگانہ گفتگو کرتا سنائی دیتا ہے۔ وہ مگر بہت کائیاں شخص ہے۔ 2024ء کا انتخاب جیتنے کے بعد مسلسل اصرار کررہا ہے کہ اس کی کامیابی کا راز "کامن سینس سیاست" ہے۔ مختصر ایوں کہہ لیں کہ وہ عام فہم باتوں سے ووٹروں کے دل موہ لیتا ہے۔ میں اس کا دھوکہ سن کر اس کی محفلوں کا سنجیدگی سے مشاہدہ کرنے کو مجبور ہوا۔ برف کی مانند دل و دماغ میں منجمد ہوئے تعصبات کو پگھلا کر غور کیا تو اندازہ ہوا کہ ٹرمپ واقعتاً من باتوں میں موہ لیتا ہے۔

اپنے ہر انٹرویو میں مثال کے طور پر ٹرمپ بائیڈن حکومت پر "Incompetence"Gross یعنی بدترین نکمے پن کا الزام لگاتا ہے۔ اپنے الزام کے ثبوت میں ہمیشہ جولائی 2021ء میں افغانستان سے امریکی افواج کے ذلت آمیز انخلاء کا حوالہ دیتا ہے۔ یہ بات درست ہے کہ افغانستان سے امریکی افواج نکالنے کا معاہدہ ٹرمپ کے دور صدارت میں طے ہوا تھا۔ بائیڈن نے اقتدار سنبھالنے کے بعد اس پر عملدرآمد کا فیصلہ کیا۔ وجہ اس کی یہ تھی کہ بنیادی طور پر وہ خود بھی افغانستان پر مسلط کردہ جنگ کا حامی نہیں تھا۔ صدر اوباما کو منع کرتا رہا کہ وہ جرنیلوں کے دباؤ میں آکر وہاں مزید فوجیں نہ بھیجے۔ اس کے بجائے ڈرون حملوں کے پاکستان اور افغانستان پر بے دریغ استعمال سے "دہشت گردوں کا خاتمہ کیا جائے"۔ ٹرمپ مصر ہے کہ افغانستان سے فوجیں نکالتے ہوئے بائیڈن نے صریحاً نااہلی سے کام لیا۔ وہ اصرار کرتا ہے کہ طالبان کے ساتھ ہوئے معاہدے کے باوجود وہ امریکی افواج کو کافی دنوں تک بگرام ایئربیس پر تعینات رکھنا چاہتا تھا۔ امریکی افواج اگر کابل کے نزدیک بگرام میں پر موجود ہوتیں تو اشرف غنی کے فرار کے

بقیہ 1

جاری۔ ایک انٹرویو میں رہنما پیپلز پارٹی نے سوال کیا کہ اگر صدر پاکستان کی طرف سے کوئی ہدایت بھیجی جاتی ہے اور اس پر عمل درآمد نہیں ہوتا تو نچلی سطح پر کیا ہوگا؟ انہوں نے کہا کہ صدر آصف علی زرداری اس صورتحال سے خوش نہیں ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعظم کے کوآرڈینیٹر رانا احسان افضل نے بتایا کہ وزیراعظم، صدر کے دفتر سے آنے والی ہدایات کو بہت سنجیدگی سے لیتے ہیں، تاہم انہوں نے کہا کہ وہ مانڈوی والا کے دعوؤں کے پس منظر سے واقف نہیں ہیں۔ صدر کے پریس سیکریٹری اختر منیر نے بھی کہا کہ انہیں نہیں معلوم سلیم مانڈوی والا کس مسئلے کا حوالہ دے رہے ہیں۔ مسلم لیگ (ن) کی جانب سے اپنے وعدوں کی پاسداری میں ناکامی پر پیپلز پارٹی کی سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے اجلاسوں میں بار بار شکایت کی جاتی رہی ہے، اور اسلام آباد میں ہونے والے حالیہ اجلاس میں یہ بھی بتایا گیا تھا کہ حکومت نے فیصلہ سازی میں اسے اعتماد میں نہیں لیا اور پارٹی سے کیے گئے وعدوں سے پیچھے ہٹ گئی ہے۔ سلیم مانڈوی والا نے متنبہ کیا کہ اگر آپ نے جن چیزوں پر اتفاق کیا تھا ان پر عمل درآمد نہ کیا تو اتحاد ایک دن ٹوٹ جائے گا، سی ای سی اجلاس کے دوران محسوس کر سکتا ہوں کہ اگر صورتحال تبدیل نہیں ہوئی تو اتحاد برقرار نہیں رہے گا۔ پیپلز پارٹی کے سینیٹر کے مطابق سی ای سی اجلاس میں لوگ مسلم لیگ (ن) سے بہت ناخوش تھے، یہاں تک کہ پنجاب کے نمائندے بھی پنجاب حکومت سے بہت ناخوش تھے، تمام صوبوں کے رہنماؤں کی عمومی سفارش یہ تھی کہ ہمیں اب ان کا اتحادی نہیں رہنا چاہیے۔ سلیم مانڈوی والا نے کہا کہ ان کے خیال میں پیپلز پارٹی کی قیادت اب مسلم لیگ (ن) کو بتا دے گی کہ یا تو اسے کوئی حل تلاش کرنا چاہیے، یا ہم الگ ہو جائیں۔ اس سوال کے جواب میں کہ کیا پیپلز پارٹی، مسلم لیگ (ن) کے ساتھ اختلافات پر مذاکرات جاری رکھے گی؟ انہوں نے کہا کہ ہم مذاکرات روکنے پر یقین نہیں رکھتے۔ پیپلز پارٹی کے تحفظات دور کرنے کے لیے وزیراعظم کی جانب سے تشکیل دی گئی کمیٹی کے بارے میں پوچھے جانے پر سینیٹر نے دونوں اتحادیوں کے درمیان مسائل کے حل کے لیے نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کی کوششوں کا اعتراف کیا۔ انہوں نے کہا کہ سینیٹر اسحاق ڈار ہی وہ واحد شخص ہیں جنہوں نے جماعتوں کو مذاکرات کی میز پر لانے کی کوشش کی، حکومت میں کسی اور کو صورتحال کی سنگینی کا احساس نہیں ہوا۔

بقیہ 2

سال بسال تک پہنچ گئی، جنوری میں توقع ہے مہنگائی مزید کم ہوگی، اس کے بعد آنے والے مہینوں میں تھوڑی بڑھے گی، غیر ملکی ترسیلات زر اور برآمدات کے اعداد و شمار بھی مثبت آرہے ہیں، مالی سال 2025 کی مکمل افراط زر ساڑھے 5 سے ساڑھے 7 فیصد رہے گی، رواں مالی سال کے 6 ماہ میں کرنٹ اکاؤنٹ 1.2 ارب ڈالر سرپلس رہا، گزشتہ مالی سال کے اسی عرصے میں کرنٹ اکاؤنٹ 4.1 ارب ڈالر کے خسارے سے دوچار تھا، اس سے ہمیں زرمبادلہ ذخائر بہتر بنانے میں مدد ملی۔ پیرکو یہاں گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد نے مانیٹری پالیسی کمیٹی کے اجلاس کے بعد پریس کانفرنس کرتے ہوئے بتایا کہ زری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے اپنے اجلاس میں پالیسی ریٹ کو 28 جنوری 2025ء سے 100 بی پی ایس کم کر کے 12 فیصد کرنے کا فیصلہ کیا ہے، کمیٹی نے نوٹ کیا کہ مہنگائی کا رجحان توقعات کے مطابق مسلسل نیچے کی جانب ہے اور وہ دسمبر میں 1.4 فیصد سال بسال تک پہنچ گئی۔ اس رجحان کا سبب ملکی طلب کے معتدل حالات اور سازگار اساسی اثر کے ہمراہ مثبت رسدی حرکیات ہیں۔ جنوری میں توقع ہے کہ مہنگائی مزید کم ہوگی اور اس کے بعد آنے والے مہینوں میں تھوڑی بڑھے گی۔ کمیٹی نے یہ بھی نوٹ کیا کہ قوزی مہنگائی (core inflation) اگرچہ مسلسل کم ہو رہی ہے تاہم ابھی تک بلند سطح پر ہے۔ ساتھ ہی بلند تعدد کے اظہاریے بدستور معاشی سرگرمیوں میں بتدریج بہتری دکھا رہے ہیں، ایم پی سی کا تخمینہ یہ تھا کہ جون 2024ء سے اب تک پالیسی ریٹ میں 1000 بی پی ایس کی نمایاں کمی کا اثر سامنے آتا رہے گا اور اس سے معاشی سرگرمی کو مزید تقویت ملے گی۔ انہوں نے بتایا کہ کمیٹی نے گذشتہ اجلاس سے اب تک ہونے والی اہم پیش رفتوں کا ذکر کیا۔ اوّل، مالی سال 25 کی پہلی سہ ماہی میں حقیقی جی ڈی پی نمو ایم پی سی کی پہلے کی توقعات سے کسی قدر کم رہی۔ دوم، دسمبر 2024ء میں جاری کھاتہ فاضل رہا، گو کہ رقوم کی کم آمد اور قرضوں کی بلند ادائیگی کی بنا پر اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ کے ذخائر گھٹ گئے۔ سوم، ٹیکس محاصل دسمبر میں نمایاں اضافے کے باوجود مالی سال 25ء کی پہلی ششماہی کے ہدف سے نیچے رہے۔ چہارم، گذشتہ چند ہفتے کے دوران تیل کی بلند عالمی قیمتوں میں بہت زیادہ اتار چڑھاؤ رہا اور اکائی خرا، عالمی معاشی پالیسی کا ماحول زیادہ غیر یقینی ہو گیا جس کی بنا پر مرکزی بینکوں نے محتاط طرز عمل اختیار کیا، ان حالات اور ابھرتے ہوئے خطرات کے پیش نظر کمیٹی کا نقطہ نظر یہ تھا کہ قیمتوں کے استحکام، جو پائیدار معاشی نمو کے لیے لازمی ہے، کو یقینی بنانے کے لیے محتاط زری موقف کی ضرورت ہے۔ اس حوالے سے ایم پی سی کا تجزیہ یہ تھا کہ مہنگائی کو 5-7 فیصد ہدف کی حدود میں مستحکم رکھنے کے لیے آگے چل کر حقیقی پالیسی ریٹ کا کافی حد تک مثبت رہنا ضروری ہے۔ اعلامیہ کے مطابق بلند تعدد کے تازہ ترین اظہاریوں سے اقتصادی سرگرمیوں کی رفتار میں تسلسل ظاہر ہوتا ہے، اس کی عکاسی گاڑیوں، پٹرولیم مصنوعات اور کھاد کی فروخت میں معقول اضافے کے علاوہ درآمدی حجم، بجلی کی پیداوار اور نجی شعبے کو قرضوں کے اجرا میں اضافے سے ہوتی ہے تاہم مالی سال 25ء کی پہلی سہ ماہی کے حقیقی جی ڈی پی کے عبوری ڈیٹا سے 0.9 فیصد معمولی نمو کا پتہ چلتا ہے جبکہ مالی سال 24ء کی پہلی سہ ماہی میں 3.2 فیصد نمو ہوئی تھی۔ اس سست روی کی بنیادی وجہ مالی سال 25ء کی پہلی سہ ماہی میں زرعی شعبے کی نمو میں متوقع تیز رفتار کمی ہے جو 2.1 فیصد رہی جبکہ گذشتہ سال کی اسی مدت میں 1.8 فیصد رہی تھی۔ نیز رخ گندم کی فصل کی تازہ ترین دستیاب معلومات، مع خلائی سیارے کی تصاویر بھی گندم کی پیداوار نسبتاً معمولی رہنے کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ دریں اثنا مالی سال 25ء کی پہلی سہ ماہی میں صنعتی شعبے کی نمو میں کمی گذشتہ سال کی نسبت معتدل ہوگئی۔ زری پالیسی کمیٹی نے نوٹ کیا کہ بڑے پیمانے کی اشیا سازی میں سست روی کا رجحان، جو صنعتی نمو کو نیچے کی طرف کھینچ رہا ہے، دراصل کچھ کم اہم شعبوں مثلاً فرنیچر کی وجہ سے ہے، اس کے برعکس ٹیکسٹائل، خوراک اور مشروبات، اور گاڑیوں جیسے اہم صنعتی شعبوں نے قابل ذکر بہتری دکھائی ہے، مزید برآں کاروباری اعتماد کے اشاریے میں مثبت احساسات کا تسلسل پایا گیا ہے، زری پالیسی کمیٹی مستقبل میں اقتصادی سرگرمیوں میں مزید اضافے کی اور حقیقی جی ڈی پی کی نمو سابقہ تخمینے 5.2 سے 5.3 فیصد کی رینج میں رہنے کی توقع کرتی ہے۔ اعلامیہ کے مطابق کارکنوں کی ترسیلات زر اور برآمدی آمدنی کی مضبوطی کی بدولت دسمبر کے دوران جاری کھاتے میں 6.0 ارب ڈالر فاضل رہا، جس سے مالی سال 25ء کی پہلی ششماہی میں مجموعی فاضل بڑھ کر 1.2 ارب ڈالر تک پہنچ گیا۔ بلند قدر اضافی کی حامل ٹیکسٹائل کی بدولت برآمدات نے اپنی مضبوط رفتار کو برقرار رکھا۔ اس کے ساتھ بلند حجم کے بل بوتے پر درآمدات کی نمو میں بھی وسیع البنیاد اضافہ دیکھا گیا، جو معاشی سرگرمی میں بہتری کی عکاسی کرتا ہے۔ درآمدی اخراجات کی رفتار برآمدی آمدنی سے زیادہ رہی، تاہم ترسیلات زر کی آمد نے بڑھتے ہوئے تجارتی خسارے کا اثر مکمل طور پر زائل کر دیا۔ ان رجحانات، خصوصاً کارکنوں کی مضبوط ترسیلات زر کی بنیاد پر جاری کھاتے کے توازن کے منظرنامے میں خاصی بہتری آئی ہے، اور اب توقع ہے کہ یہ مالی سال 25ء کے دوران فاضل اور جی ڈی پی کے 0.5 فیصد خسارے تک رہے گا۔ مالی سال 25ء کی پہلی ششماہی کے دوران خالص مالی رقوم کی آمد کمزور رہی، تاہم آگے چل کر ان میں بہتری متوقع ہے کیونکہ سرکاری قرضوں کی واپسی کے ضمن میں ایک بڑے حصے کی پہلے ہی ادائیگی ہو چکی ہے۔ نتیجتاً، جاری کھاتے کے منظرنامے میں بہتری کے ساتھ منصوبہ بندی کے مطابق متوقع مالی رقوم کے موصول ہونے سے امکان ہے کہ جون 2025ء تک اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ کے ذخائر 13 ارب ڈالر سے تجاوز کر جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مالی سال 25ء کی پہلی ششماہی کے دوران ایف بی آر کے محاصل میں تقریباً 26 فیصد کا قابل ذکر اضافہ ہوا۔ تاہم، ہدف کے مقابلے میں ٹیکس وصولی میں کمی کی شرح بڑھی ہے۔ لہٰذا سالانہ ہدف کو حاصل کرنے کے لیے ٹیکس محاصل کی نمو میں تیزی سے اضافے کی ضرورت ہوگی۔ مالی سال 25ء کی پہلی ششماہی کے دوران مالی تخمینوں سے مالیاتی توازن میں بہتری کا پتہ چلتا ہے، جس سے قدرے محدود اخراجات کی نشاندہی ہوتی ہے۔ کمیٹی کی رائے میں توقع کے مطابق بجٹ میں مختص رقوم کے مقابلے میں انٹرسٹ کی کم ادائیگیوں سے امکان ہے کہ مجموعی مالیاتی خسارہ ہدف تک محدود رہے گا۔ تاہم بنیادی توازن کے ہدف کو حاصل کرنا دشوار ہوگا۔ اعلامیہ کے مطابق زری پالیسی کمیٹی کے گذشتہ اجلاس کے موقع پر زر وسیع (M2) کی نمو 13.3 فیصد تھی جو 17 جنوری کو مزید کم ہو کر 11.3 فیصد سال بسال رہ گئی۔ زر وسیع (M2) کی نمو میں کمی کی بنیادی وجہ این ڈی اے کی نمو میں نمایاں سست روی تھی۔ اگرچہ حکومت نے بینکاری نظام سے نسبتاً کم قرض لیا اور غیر بینکاری ذرائع کی طرف منتقل ہوگئی، تاہم نجی شعبے کو بینکوں کے قرضوں میں تیزی سے اضافہ ہوا۔ اس کی بنیادی وجہ جاری معاشی بحالی، مالی حالات میں بہتری اور بینکوں کی جانب سے قرض تا ڈپازٹ تناسب (اے ڈی آر) کی حدوں کی تعمیل کی پُرزور کوششیں تھیں۔ ان عوامل کا اثر بینک ڈپازٹس پر بھی پڑا، جو زری پالیسی کمیٹی کے گذشتہ اجلاس کے بعد سے نمایاں طور پر کم ہو گئے ہیں؛ جبکہ اس مدت کے دوران زیر گردش کرنسی میں کچھ اضافہ بھی دیکھا گیا۔ اعلامیہ کے مطابق عمومی مہنگائی میں کمی کا تسلسل برقرار رہا، جو نومبر میں 9.4 فیصد سے گھٹ کر دسمبر میں 1.4 فیصد سال بسال رہ گئی۔ مہنگائی میں کمی کا رجحان بنیادی طور پر بجلی کے نرخوں میں کمی؛ اہم غذائی اشیا کی مناسب رسد جس کی وجہ سے اشیائے خورد و نوش کی مہنگائی میں کمی آنا، شرح مبادلہ میں استحکام اور موافق اساسی اثر کے باعث نمودار ہوا۔ بجلی طلب قابو میں رہنے کے باعث مہنگائی کا بنیادی دباؤ جو قوزی مہنگائی سے عیاں ہے، معتدل ہو گیا گو کہ اس کی سطح بلند رہی۔ مزید برآں، مہنگائی کی توقعات بھی غیر مستحکم رہیں، ان رجحانات کی بنیاد پر، زری پالیسی کمیٹی نے اپنے گذشتہ جائزے کا اعادہ کیا کہ نزدیکی مدت کی مہنگائی غیر مستحکم رہے گی اور توقع ہے کہ آخر مالی سال 25 تک یہ بڑھ کر مقررہ ہدف کی بالائی سطح کے قریب پہنچ جائے گی۔ اس کی نسبت زری پالیسی کمیٹی کو توقع ہے کہ عمومی مہنگائی برائے مالی سال 25، اوسطاً 5.5 تا 5.7 فیصد کے درمیان رہے گی، آگے چل کر، مہنگائی کا منظرنامہ اجناس کی غیر مستحکم عالمی قیمتوں، بڑی معیشتوں میں تحفظ پسندانہ ریاستی پالیسیوں، توانائی کے زیر انتظام نرخوں میں ردوبدل کے پیمانے اور وقت، تلف پذیر غذائی اشیا کی غیر مستحکم قیمتوں اور اس کے ساتھ ساتھ محاصل کے ہدف کو پورا کرنے کے لیے کسی بھی اضافی اقدام سے پیدا ہونے والے خطرات سے مشروط ہے۔

بقیہ 3

نمائندہ عبداللہ اے فاول کی یہاں ایک اہم ملاقات ہوئی، اس ملاقات میں موسمیاتی تبدیلی کے اثرات، غذائی تحفظ اور بچوں کے تحفظ کے مسائل پر تفصیل سے بات چیت کی گئی۔ روبینہ خورشید عالم نے اس موقع پر غذائی تحفظ کو بڑھانے کے لیے افریقی فصلوں کی حکمت عملی اپنانے کی تجویز دی۔ انہوں نے کہا کہ غذائی تحفظ کے لیے ایواکاڈو، اورنج اور کیلا جیسے پھلوں کو گھریلو سطح پر کاشت کیا جانا چاہیے، جیسا کہ افریقہ میں یہ فصلیں کامیابی سے اگائی جاتی ہیں، ان پھلوں کی کاشت نہ صرف غذائی تحفظ میں اضافہ کرے گی بلکہ مقامی کسانوں کی معیشت کو بھی مستحکم کرے گی۔ ملاقات میں موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے کے لیے مشترکہ کوششوں کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ روبینہ خورشید نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی کے باعث خشک سالی، سیلاب اور دیگر قدرتی آفات بڑھ رہی ہیں، جس سے زراعت اور پیداوار متاثر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خشک سالی اور موسمیاتی تغیرات سے زراعت کو شدید خطرات لاحق ہیں، جس سے نہ صرف خوراک کی کمی ہو رہی ہے بلکہ پانی کی قلت بھی بڑھ رہی ہے۔ روبینہ خورشید نے اس بات پر بھی زور دیا کہ موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے درختوں کے کثرت سے کاشت کی جانی چاہیے۔ درخت نہ صرف ماحول کو بہتر بناتے ہیں بلکہ وہ آفات سے نمٹنے میں بھی مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی کے اثرات خاص طور پر بچوں اور خواتین پر زیادہ مرتب ہوتے ہیں۔ سیلاب کے دوران بچوں اور خواتین کی صحت سب سے زیادہ متاثر ہوتی ہے، اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے فوری اقدامات کی ضرورت ہے۔ اس ملاقات کا مقصد موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے کے لیے عالمی سطح پر تعاون بڑھانا اور خوراک اور بچوں کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات اٹھانا تھا۔ روبینہ خورشید اور عبداللہ اے فاول نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ مشترکہ طور پر موسمیاتی تبدیلی سے پیدا ہونے والی مشکلات کا حل تلاش کریں گے تاکہ عالمی سطح پر بہتر نتائج حاصل کیے جا سکیں۔

بقیہ 4

سال بسال تک پہنچ گئی، جنوری میں توقع ہے مہنگائی مزید کم ہوگی، اس کے بعد آنے والے مہینوں میں تھوڑی بڑھے گی، غیر ملکی ترسیلات زر اور برآمدات کے اعداد و شمار بھی مثبت آرہے ہیں، مالی سال 2025 کی مکمل افراط زر ساڑھے 5 سے ساڑھے 7 فیصد رہے گی، رواں مالی سال کے 6 ماہ میں کرنٹ اکاؤنٹ 1.2 ارب ڈالر سرپلس رہا، گزشتہ مالی سال کے اسی عرصے میں کرنٹ اکاؤنٹ 4.1 ارب ڈالر کے خسارے سے دوچار تھا، اس سے ہمیں زرمبادلہ ذخائر بہتر بنانے میں مدد ملی۔ پیرکو یہاں گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد نے مانیٹری پالیسی کمیٹی کے اجلاس کے بعد پریس کانفرنس کرتے ہوئے بتایا کہ زری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے اپنے اجلاس میں پالیسی ریٹ کو 28 جنوری 2025ء سے 100 بی پی ایس کم کر کے 12 فیصد کرنے کا فیصلہ کیا ہے، کمیٹی نے نوٹ کیا کہ مہنگائی کا رجحان توقعات کے مطابق مسلسل نیچے کی جانب ہے اور وہ دسمبر میں 1.4 فیصد سال بسال تک پہنچ گئی۔ اس رجحان کا سبب ملکی طلب کے معتدل حالات اور سازگار اساسی اثر کے ہمراہ مثبت رسدی حرکیات ہیں۔ جنوری میں توقع ہے کہ مہنگائی مزید کم ہوگی اور اس کے بعد آنے والے مہینوں میں تھوڑی بڑھے گی۔ کمیٹی نے یہ بھی نوٹ کیا کہ قوزی مہنگائی (core inflation) اگرچہ مسلسل کم ہو رہی ہے تاہم ابھی تک بلند سطح پر ہے۔ ساتھ ہی بلند تعدد کے اظہاریے بدستور معاشی سرگرمیوں میں بتدریج بہتری دکھا رہے ہیں، ایم پی سی کا تخمینہ یہ تھا کہ جون 2024ء سے اب تک پالیسی ریٹ میں 1000 بی پی ایس کی نمایاں کمی کا اثر سامنے آتا رہے گا اور اس سے معاشی سرگرمی کو مزید تقویت ملے گی۔ انہوں نے بتایا کہ کمیٹی نے گذشتہ اجلاس سے اب تک ہونے والی اہم پیش رفتوں کا ذکر کیا۔ اوّل، مالی سال 25 کی پہلی سہ ماہی میں حقیقی جی ڈی پی نمو ایم پی سی کی پہلے کی توقعات سے کسی قدر کم رہی۔ دوم، دسمبر 2024ء میں جاری کھاتہ فاضل رہا، گو کہ رقوم کی کم آمد اور قرضوں کی بلند ادائیگی کی بنا پر اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ کے ذخائر گھٹ گئے۔ سوم، ٹیکس محاصل دسمبر میں نمایاں اضافے کے باوجود مالی سال 25ء کی پہلی ششماہی کے ہدف سے نیچے رہے۔ چہارم، گذشتہ چند ہفتے کے دوران تیل کی بلند عالمی قیمتوں میں بہت زیادہ اتار چڑھاؤ رہا اور اکائی خرا، عالمی معاشی پالیسی کا ماحول زیادہ غیر یقینی ہو گیا جس کی بنا پر مرکزی بینکوں نے محتاط طرز عمل اختیار کیا، ان حالات اور ابھرتے ہوئے خطرات کے پیش نظر کمیٹی کا نقطہ نظر یہ تھا کہ قیمتوں کے استحکام، جو پائیدار معاشی نمو کے لیے لازمی ہے، کو یقینی بنانے کے لیے محتاط زری موقف کی ضرورت ہے۔ اس حوالے سے ایم پی سی کا تجزیہ یہ تھا کہ مہنگائی کو 5-7 فیصد ہدف کی حدود میں مستحکم رکھنے کے لیے آگے چل کر حقیقی پالیسی ریٹ کا کافی حد تک مثبت رہنا ضروری ہے۔ اعلامیہ کے مطابق بلند تعدد کے تازہ ترین اظہاریوں سے اقتصادی سرگرمیوں کی رفتار میں تسلسل ظاہر ہوتا ہے، اس کی عکاسی گاڑیوں، پٹرولیم مصنوعات اور کھاد کی فروخت میں معقول اضافے کے علاوہ درآمدی حجم، بجلی کی پیداوار اور نجی شعبے کو قرضوں کے اجرا میں اضافے سے ہوتی ہے تاہم مالی سال 25ء کی پہلی سہ ماہی کے حقیقی جی ڈی پی کے عبوری ڈیٹا سے 0.9 فیصد معمولی نمو کا پتہ چلتا ہے جبکہ مالی سال 24ء کی پہلی سہ ماہی میں 3.2 فیصد نمو ہوئی تھی۔ اس سست روی کی بنیادی وجہ مالی سال 25ء کی پہلی سہ ماہی میں زرعی شعبے کی نمو میں متوقع تیز رفتار کمی ہے جو 2.1 فیصد رہی جبکہ گذشتہ سال کی اسی مدت میں 1.8 فیصد رہی تھی۔ نیز رخ گندم کی فصل کی تازہ ترین دستیاب معلومات، مع خلائی سیارے کی تصاویر بھی گندم کی پیداوار نسبتاً معمولی رہنے کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ دریں اثنا مالی سال 25ء کی پہلی سہ ماہی میں صنعتی شعبے کی نمو میں کمی گذشتہ سال کی نسبت معتدل ہوگئی۔ زری پالیسی کمیٹی نے نوٹ کیا کہ بڑے پیمانے کی اشیا سازی میں سست روی کا رجحان، جو صنعتی نمو کو نیچے کی طرف کھینچ رہا ہے، دراصل کچھ کم اہم شعبوں مثلاً فرنیچر کی وجہ سے ہے، اس کے برعکس ٹیکسٹائل، خوراک اور مشروبات، اور گاڑیوں جیسے اہم صنعتی شعبوں نے قابل ذکر بہتری دکھائی ہے، مزید برآں کاروباری اعتماد کے اشاریے میں مثبت احساسات کا تسلسل پایا گیا ہے، زری پالیسی کمیٹی مستقبل میں اقتصادی سرگرمیوں میں مزید اضافے کی اور حقیقی جی ڈی پی کی نمو سابقہ تخمینے 5.2 سے 5.3 فیصد کی رینج میں رہنے کی توقع کرتی ہے۔ اعلامیہ کے مطابق کارکنوں کی ترسیلات زر اور برآمدی آمدنی کی مضبوطی کی بدولت دسمبر کے دوران جاری کھاتے میں 6.0 ارب ڈالر فاضل رہا، جس سے مالی سال 25ء کی پہلی ششماہی میں مجموعی فاضل بڑھ کر 1.2 ارب ڈالر تک پہنچ گیا۔ بلند قدر اضافی کی حامل ٹیکسٹائل کی بدولت برآمدات نے اپنی مضبوط رفتار کو برقرار رکھا۔ اس کے ساتھ بلند حجم کے بل بوتے پر درآمدات کی نمو میں بھی وسیع البنیاد اضافہ دیکھا گیا، جو معاشی سرگرمی میں بہتری کی عکاسی کرتا ہے۔ درآمدی اخراجات کی رفتار برآمدی آمدنی سے زیادہ رہی، تاہم ترسیلات زر کی آمد نے بڑھتے ہوئے تجارتی خسارے کا اثر مکمل طور پر زائل کر دیا۔ ان رجحانات، خصوصاً کارکنوں کی مضبوط ترسیلات زر کی بنیاد پر جاری کھاتے کے توازن کے منظرنامے میں خاصی بہتری آئی ہے، اور اب توقع ہے کہ یہ مالی سال 25ء کے دوران فاضل اور جی ڈی پی کے 0.5 فیصد خسارے تک رہے گا۔ مالی سال 25ء کی پہلی ششماہی کے دوران خالص مالی رقوم کی آمد کمزور رہی، تاہم آگے چل کر ان میں بہتری متوقع ہے کیونکہ سرکاری قرضوں کی واپسی کے ضمن میں ایک بڑے حصے کی پہلے ہی ادائیگی ہو چکی ہے۔ نتیجتاً، جاری کھاتے کے منظرنامے میں بہتری کے ساتھ منصوبہ بندی کے مطابق متوقع مالی رقوم کے موصول ہونے سے امکان ہے کہ جون 2025ء تک اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ کے ذخائر 13 ارب ڈالر سے تجاوز کر جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مالی سال 25ء کی پہلی ششماہی کے دوران ایف بی آر کے محاصل میں تقریباً 26 فیصد کا قابل ذکر اضافہ ہوا۔ تاہم، ہدف کے مقابلے میں ٹیکس وصولی میں کمی کی شرح بڑھی ہے۔ لہٰذا سالانہ ہدف کو حاصل کرنے کے لیے ٹیکس محاصل کی نمو میں تیزی سے اضافے کی ضرورت ہوگی۔ مالی سال 25ء کی پہلی ششماہی کے دوران مالی تخمینوں سے مالیاتی توازن میں بہتری کا پتہ چلتا ہے، جس سے قدرے محدود اخراجات کی نشاندہی ہوتی ہے۔ کمیٹی کی رائے میں توقع کے مطابق بجٹ میں مختص رقوم کے مقابلے میں انٹرسٹ کی کم ادائیگیوں سے امکان ہے کہ مجموعی مالیاتی خسارہ ہدف تک محدود رہے گا۔ تاہم بنیادی توازن کے ہدف کو حاصل کرنا دشوار ہوگا۔ اعلامیہ کے مطابق زری پالیسی کمیٹی کے گذشتہ اجلاس کے موقع پر زر وسیع (M2) کی نمو 13.3 فیصد تھی جو 17 جنوری کو مزید کم ہو کر 11.3 فیصد سال بسال رہ گئی۔ زر وسیع (M2) کی نمو میں کمی کی بنیادی وجہ این ڈی اے کی نمو میں نمایاں سست روی تھی۔ اگرچہ حکومت نے بینکاری نظام سے نسبتاً کم قرض لیا اور غیر بینکاری ذرائع کی طرف منتقل ہوگئی، تاہم نجی شعبے کو بینکوں کے قرضوں میں تیزی سے اضافہ ہوا۔ اس کی بنیادی وجہ جاری معاشی بحالی، مالی حالات میں بہتری اور بینکوں کی جانب سے قرض تا ڈپازٹ تناسب (اے ڈی آر) کی حدوں کی تعمیل کی پُرزور کوششیں تھیں۔ ان عوامل کا اثر بینک ڈپازٹس پر بھی پڑا، جو زری پالیسی کمیٹی کے گذشتہ اجلاس کے بعد سے نمایاں طور پر کم ہو گئے ہیں؛ جبکہ اس مدت کے دوران زیر گردش کرنسی میں کچھ اضافہ بھی دیکھا گیا۔ اعلامیہ کے مطابق عمومی مہنگائی میں کمی کا تسلسل برقرار رہا، جو نومبر میں 9.4 فیصد سے گھٹ کر دسمبر میں 1.4 فیصد سال بسال رہ گئی۔ مہنگائی میں کمی کا رجحان بنیادی طور پر بجلی کے نرخوں میں کمی؛ اہم غذائی اشیا کی مناسب رسد جس کی وجہ سے اشیائے خورد و نوش کی مہنگائی میں کمی آنا، شرح مبادلہ میں استحکام اور موافق اساسی اثر کے باعث نمودار ہوا۔ بجلی طلب قابو میں رہنے کے باعث مہنگائی کا بنیادی دباؤ جو قوزی مہنگائی سے عیاں ہے، معتدل ہو گیا گو کہ اس کی سطح بلند رہی۔ مزید برآں، مہنگائی کی توقعات بھی غیر مستحکم رہیں، ان رجحانات کی بنیاد پر، زری پالیسی کمیٹی نے اپنے گذشتہ جائزے کا اعادہ کیا کہ نزدیکی مدت کی مہنگائی غیر مستحکم رہے گی اور توقع ہے کہ آخر مالی سال 25 تک یہ بڑھ کر مقررہ ہدف کی بالائی سطح کے قریب پہنچ جائے گی۔ اس کی نسبت زری پالیسی کمیٹی کو توقع ہے کہ عمومی مہنگائی برائے مالی سال 25، اوسطاً 5.5 تا 5.7 فیصد کے درمیان رہے گی، آگے چل کر، مہنگائی کا منظرنامہ اجناس کی غیر مستحکم عالمی قیمتوں، بڑی معیشتوں میں تحفظ پسندانہ ریاستی پالیسیوں، توانائی کے زیر انتظام نرخوں میں ردوبدل کے پیمانے اور وقت، تلف پذیر غذائی اشیا کی غیر مستحکم قیمتوں اور اس کے ساتھ ساتھ محاصل کے ہدف کو پورا کرنے کے لیے کسی بھی اضافی اقدام سے پیدا ہونے والے خطرات سے مشروط ہے۔

بقیہ 5

قائمہ کمیٹی برائے داخلہ نے پکا ایکٹ میں ترمیم کا بل پاس کر دیا۔ پکا ترمیمی بل پر بحث کے دوران صحافی تنظیموں کی جانب سے بل پر مخالفت کی گئی۔ چیئرمین کمیٹی نے صحافتی تنظیموں سے اپنی تحریری سفارشات پیش نہ کرنے پر سوالات اٹھا دیے۔ انہوں نے کہا کہ صحافتی تنظیموں کو چاہیے تھا کہ اپنی تحریری سفارشات کمیٹی میں رکھتے۔ سینیٹر عرفان صدیقی نے اجلاس میں کہا کہ اس ملک میں کسی کو تنقید کی باتیں کرنے کے لیے ضروری نہیں کہ کسی قانون کی ضرورت ہو۔ مجھے خود کرایہ داری کے قانون کے تحت پکڑا گیا تھا۔ دوران اجلاس کامران مرتضیٰ کی جانب سے پکا بل کی مخالفت کی گئی، تاہم سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے داخلہ نے پکا ترمیمی بل کی منظوری دے دی۔ اجلاس میں سیکرٹری داخلہ نے کہا کہ یہ قانون لوگوں کے تحفظ کے لیے ہے۔ قومی اسمبلی سے منظور کردہ بل کو اسی صورت میں منظور کیا جائے گا۔ سینیٹر عرفان صدیقی نے کہا کہ وزیر اطلاعات کے ساتھ صحافیوں کی ملاقات میں کچھ ترامیم پر اتفاق ہوا ہے۔ کیا وزارت داخلہ قومی اسمبلی سے منظور بل میں نئی ترامیم چاہتی ہے؟۔ اینکرز ایسوسی ایشن کی جانب سے سینیٹ کمیٹی میں بل پر اعتراضات کیے گئے، جن میں کہا گیا کہ ہمیں وقت ہی نہیں دیا گیا کہ ہم اس بل پر تجاویز لا سکیں۔ صحافتی تنظیموں نے کہا کہ اس بل میں بہت سی خامیاں ہیں۔ اس بل کے نتیجے میں بہتری کے بجائے خرابی ہوگی۔ بل میں فیک نیوز کی تشریح بہت مبہم ہے۔ صحافتی تنظیموں نے موقف اختیار کیا کہ ہم خود فیک نیوز کے متاثرین ہیں، فیک نیوز کے لیے قانون کے حامی ہیں لیکن موجودہ صورت میں بل ہمیں قبول نہیں ہے۔ کمیٹی اجلاس میں سینیٹر عرفان صدیقی، سینیٹر شہادت اعوان، سینیٹر عمر فاروق، سینیٹر کامران مرتضیٰ نے شرکت کی۔ علاوہ ازیں اجلاس میں سینیٹر پلوشہ خان، سینیٹر میر دوستین حسن ڈومکی بھی شریک ہوئے۔

بقیہ 6

پر آئے گی تو تحریری جواب ان کے حوالے کر دیا جائے گا۔ ذرائع نے بتایا کہ پی ٹی آئی نے اپنے مطالبات تحریری طور پر حکومت کے سپرد کیے تھے، اور مذاکرات کے (آج) منگل کو ہونے والے چوتھے دور میں حکومت کی جانب سے تحریری جواب ان کے حوالے کرنے کی تیاری مکمل ہے۔ حکومت کے ذرائع نے بتایا کہ اگر جوڈیشل کمیشن بنایا گیا تو جج کسی کی مرضی کے شامل نہیں ہوں گے، تحریک انصاف بات چیت میں سنجیدہ ہے تو مذاکرات کی ٹیبل پر لوٹ آئے، جواب تیار کرنے کے لیے حکومتی ٹیم نے قانونی ماہرین سے طویل مشاورت کی ہے۔ واضح رہے کہ حکومت اور پی ٹی آئی کے درمیان مذاکرات کا سلسلہ جاری ہے تاہم گزشتہ ہفتے چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا تھا کہ ہمارے مطالبات کے مطابق جوڈیشل کمیشن بنائے جانے تک ہم بات چیت میں شامل نہیں ہوں گے۔ بیرسٹر گوہر نے کہا تھا کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان نے ہمیں کمیشنر کے قیام تک مذاکرات سے الگ ہونے کی ہدایت کر دی ہے اور ہم بانی کے ہدایات کے مطابق چلنے کے پابند ہیں۔ اس کے باوجود اسپیکر قومی اسمبلی نے 28 فروری کو حکومت اور پی ٹی آئی کی مذاکراتی کمیٹیوں کا اجلاس بلایا تھا جس سے دونوں فریقین کو بھی آگاہ کیا جا چکا ہے۔ یاد رہے کہ حکومت اور اپوزیشن کی مذاکراتی کمیٹیوں میں بات چیت کے 3 ادوار ہو چکے ہیں، چوتھے سیشن کی (آج) منگل کو توقع کی جا رہی ہے تاہم پی ٹی آئی کے سرد رویے کے بعد ان مذاکرات کے حوالے سے کچھ بھی کہنا مشکل ہے کہ یہ سلسلہ جاری رہے گا، یا (آج) منگل کے بعد ختم ہو جائے گا۔

بقیہ 7

کرتے

City News — سٹی نیوز

اٹک: ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر فنانس اینڈ پلاننگ اٹک نوشین اسرار پیشہ وارانہ کورسز کامیابی سے مکمل کرنے والوں میں اسناد تقسیم کر رہی ہیں

لرن اینڈ ارن آئی ٹی پروگرام انقلابی حیثیت رکھتا ہے، نوشین اسرار

اٹک میں سرکاری سکولوں کی ڈھائی سو سے زائد آئی ٹی لیبز کو اپ گریڈ کیا گیا، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر فنانس

اٹک (نامہ نگار) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر فنانس اینڈ پلاننگ اٹک نوشین اسرار نے کہا ہے کہ نوجوان ہمارے ملک کا درخشاں مستقبل ہیں اور وہ آئی ٹی کے حصول کے ذریعے ہی پاکستان کا نام جدید دنیا میں روشن کر سکتے ہیں۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار ضلع کونسل ہال اٹک میں نوجوانوں کے ایک سیمینار سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ ڈی ای او سیکنڈری محمد الطاف، پرنسپل ہائر سیکنڈری سکول سید کاظم شاہ، پیشنیف کے سربراہ نعمان عباس، پرنسپل فوجی فاؤنڈیشن سکول اینڈ کالج اٹک کرنل (ر) محمد عارف، بی ای او رفاہ انٹرنیشنل کالج عمار حسن قریشی، پرنسپل رفاہ کالج پروفیسر شریف زاہد، رفاہ کالج کے ڈائریکٹر ایچ آر وقار احمد اور مختلف سرکاری اور نجی اداروں کے سربراہان اور طلبہ و طالبات کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ اے ڈی سی فنانس اٹک نے کہا کہ اب تک ضلع اٹک میں سرکاری سکولوں کی ڈھائی سو سے زائد آئی ٹی لیبز کو تقریباً ڈھائی کروڑ روپے سے زائد کی لاگت سے اپنی مدد آپ کے تحت اپ گریڈ کیا گیا ہے، جو ضلع کی تاریخ کا منفرد اقدام ہے۔ اس کے علاوہ لرن اینڈ ارن پروگرام کے ضلع بھر کے 300 آئی ٹی اساتذہ تین گروپس میں پانچ پانچ دن کی تربیت حاصل کر چکے ہیں۔ لرن اینڈ ارن پروگرام کے تحت تربیت مکمل کرنے والے اساتذہ ضلع بھر کے 32 سرکاری سکولوں میں 700 سے زائد طلباء و طالبات کو پیشہ وارانہ بنیادوں پر آئی ٹی کی تعلیم دے رہے ہیں۔ نوشین اسرار نے اس موقع پر کہا کہ لرن اینڈ ارن آئی ٹی پروگرام ضلع اٹک کی تاریخ میں انقلابی حیثیت رکھتا ہے جس سے ضلع بھر کے طلباء و طالبات فری لانسنگ، گرافک ڈیزائنگ اور دیگر متعلقہ کورسز کے ذریعے معاشی خودکفالت کے راستے پر گامزن ہو سکتے ہیں۔

5 سال کے پولیس مقابلوں کا ریکارڈ مرتب کر لیا گیا

لاہور (نیوز رپورٹر) پنجاب میں گزشتہ 5 سال کے دوران پولیس مقابلوں کا ریکارڈ مرتب کر لیا گیا، 1524 ملزمان مبینہ مقابلوں میں مارے گئے۔ پنجاب پولیس کی جانب سے مرتب کردہ ریکارڈ کے مطابق گزشتہ 5 سال کے دوران سب سے زیادہ مبینہ پولیس مقابلے گزشتہ سال 2024ء میں ہوئے۔ 1124 پولیس مقابلوں میں 566 ڈاکوؤں کی ہلاکت کا دعویٰ کیا گیا جبکہ 743 افراد زخمی بھی ہوئے۔ نگران دور حکومت میں 2023ء کے دوران 842 مقابلے ہوئے جن میں 406 ڈاکو ہلاک ہوئے۔ پی ٹی آئی کے دور حکومت میں ڈیڑھ سال کے دوران 988 پولیس مقابلوں میں 552 ڈاکو ہلاک ہوئے۔

پتنگ بازی اور ہوائی فائرنگ کی روک تھام کے لئے جاری آگاہی مہم

مالکان کے خلاف بھی قانونی کارروائی کی جائے گی

راولپنڈی (کرائم رپورٹر) پولیس کی جانب سے پتنگ بازی اور ہوائی فائرنگ کی روک تھام کے لئے جاری آگاہی مہم میں پولیس افسران نے تعلیمی اداروں میں آگاہی لیکچرز، طالب علموں کو پتنگ بازی کے نقصانات سے آگاہ کیا، تھانہ مورگاہ، گجنڈی اور وارث خان کے علاقہ میں تعلیمی اداروں میں لیکچرز دیئے گئے، لیکچرز کے ساتھ آگاہی واک کا بھی اہتمام کیا گیا، تھانہ ریس کورس کے علاقہ میں پتنگ بازی کی روک تھام کے لئے آگاہی واک کا اہتمام کیا گیا، جس میں پولیس افسران، انجمن تاجران، مصالحتی کمیٹی اور شہریوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی اس موقع پر پولیس افسران نے بتایا کہ پتنگ بازی اور ہوائی فائرنگ خطرناک، جان لیوا اور قابل تعزیر جرائم ہیں، پتنگ بازی اور ہوائی فائرنگ سے نہ صرف اپنی بلکہ دیگر افراد کی جان کو بھی نقصان پہنچ سکتا ہے، پتنگ بازی کو ناقابل ضمانت جرم قرار دیا گیا ہے جس کی سزا 3 سال سے 7 سال تک قید کی سزا ہو سکتی ہے، پتنگ بازی میں ملوث ہونے سے نہ صرف بچوں کی جان کو خطرہ ہوتا ہے بلکہ ان کا مستقبل تاریک ہو سکتا ہے، والدین اپنے بچوں پر نظر رکھیں اور انہیں اس خطرناک جرم سے روکیں، جن چھتوں سے پتنگ بازی اور ہوائی فائرنگ کی جائے گی ان کے مالکان کے خلاف بھی قانونی کارروائی کی جائے گی۔

راولپنڈی: صادق آباد پولیس کی کارروائی، ملزمان گرفتار، 3 ہزار سے زائد پتنگیں اور 25 ڈوریں برآمد

گیس ٹینکر حادثے کے زیر علاج زخمیوں کی عیادت

ملتان (نیوز رپورٹر) وائس چانسلر نشتر میڈیکل یونیورسٹی پروفیسر مہناز خاکوانی نے سوموار کے روز نشتر ہسپتال کا دورہ کیا اور ملتان میں گیس ٹینکر کو آگ لگنے کے افسوسناک واقعہ میں زخمی ہونے والے افراد کی عیادت کی۔ وائس چانسلر، پاک اٹالین ماڈرن برن سنٹر بھی گئیں اور زخمیوں کو ہسپتال میں دی جانے والی سہولیات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ہسپتال عملے کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی کے لئے ہدایات دیں اور زخمیوں کو ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔

7 نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج، 2 گرفتار

ملتان (کرائم رپورٹر) ملتان کے علاقے فہد ٹاؤن میں ٹینکر دھماکے کا مقدمہ تھانہ مظفر آباد میں 8 نامزد اور 7 نامعلوم افراد کے خلاف درج کر لیا گیا۔ ترجمان پولیس کی مطابق مقدمے میں نامزد دو ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے، ابتدائی معلومات کے مطابق 15، 16 افراد ٹینکر سے ایل پی جی گیس کی ری فیلنگ کر رہے تھے۔ پولیس کے مطابق 2 نامزد ملزمان کو گرفتار کر کے کارروائی پولیس شروع کر دی ہے۔ ذرائع کے مطابق ٹینکر کی آگ بہت شدت سے پھیلی اور ٹینکر زور دار دھماکے سے پھٹ گیا دھماکے سے 6 افراد موقع پر ہی جل کر جاں بحق ہو گئے۔

نئی گاڑیوں کی خریداری معاملہ، ایف بی آر نے قائمہ کمیٹی کو خط لکھ دیا

عملہ فیلڈ میں نہیں جائیگا تو ٹیکس وصولیوں کا ہدف مشکل ہوگا

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) ایف بی آر نے نئی گاڑیوں کی خریداری کے معاملے پر قائمہ کمیٹی کو خط لکھ دیا فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے مطابق 1010 گاڑیاں صرف فیلڈ دفاتر میں تعینات عملے کو فراہم کی جائینگی، ایف بی آر نے قائمہ کمیٹی کو لکھے گئے اپنے خط میں کہا ہے کہ گاڑیاں افسران کو نہیں بلکہ دفاتر کو دی جائیں گی اور گریڈ 19 اور اس سے اوپر کے سٹاف کو یہ گاڑیاں نہیں دی جائیں گی۔ ایف بی آر کے مطابق گاڑیوں کے غلط استعمال کو روکنے کیلئے ان پر ایف بی آر کے سٹیکرز چسپاں کئے جائیں گے تاکہ ان کا صحیح استعمال یقینی بنایا جا سکے۔ خط میں مزید کہا گیا ہے کہ ایف بی آر 1300 ارب ٹیکس وصولیوں کا ہدف پورا کرنے کیلئے جنگی بنیادوں پر کام کر رہا ہے، عملہ فیلڈ میں جانے کیلئے متحرک نہیں ہوگا تو ٹیکس وصولیوں کا ہدف حاصل کرنا مشکل ہوگا۔ ایف بی آر نے اپنے خط میں یہ بھی لکھا ہے کہ قانون کے مطابق گاڑیاں مقامی طور پر مینوفیکچر یا ان کے ایجنٹ سے خریدنے کی اجازت دی گئی ہے۔ اس فیصلے کا مقصد گاڑیوں کے استعمال کو محدود اور موثر بنانا ہے۔ چند سال میں غیر ملکی قرض کی ادائیگی بلند ترین ہے اس وقت ملک معاشی بحالی سے گزر رہا ہے جس کی پائیداری ریونیو اکٹھا کرنے پر منحصر ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے خزانہ نے فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کو ایک ہزار سے زائد نئی گاڑیاں

جاری مالی سال کے پہلے 6 ماہ میں سالانہ بنیادوں پر 2 فیصد اضافہ

دسمبر میں ایل این جی کی درآمدات میں ماہانہ بنیادوں پر 46 فیصد کا اضافہ ہوا ہے

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) ایل این جی کی درآمدات میں جاری مالی سال کے پہلے 6 ماہ میں سالانہ بنیادوں پر 2 فیصد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ ادارہ برائے شماریات پاکستان اور انڈسٹری کے اعداد و شمار کے مطابق جاری مالی سال کے پہلے 6 ماہ میں ایل این جی کی درآمدات کا حجم 889.1 ارب ڈالر ریکارڈ کیا گیا جو گزشتہ مالی سال کی اسی مدت کے مقابلہ میں 2 فیصد زیادہ ہے۔ گزشتہ مالی سال کی اسی مدت میں ایل این جی کی درآمدات کا حجم 853.1 ارب ڈالر ریکارڈ کیا گیا تھا۔ دسمبر 2024 میں ایل این جی کی درآمدات پر 346 ملین ڈالر خرچ ہوئے جو دسمبر 2023 کے 387 ملین ڈالر کے مقابلہ میں 4.10 فیصد کم ہے۔ نومبر کے مقابلہ میں دسمبر میں ایل این جی کی درآمدات میں ماہانہ بنیادوں پر 46 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ نومبر میں ایل این جی کی درآمدات پر 237 ملین ڈالر خرچ ہوئے تھے جو دسمبر میں بڑھ کر 346 ملین ڈالر ہو گئے۔

راولپنڈی: ایس ایس پی آپریشنز کاشف ذوالفقار کا راول ڈویژن کے مختلف تھانوں کا دورہ

موسم بہار تہوار نے چین۔ پاکستان دوستی مزید مستحکم کر دی

24 سالہ پاکستانی طالب علم یاسین خان نے ڈمپلنگ بنانے میں اپنی مہارت کا مظاہرہ کیا

جیتان (شہباز) موسم بہار کے تہوار سے چند روز قبل چین کے مشرقی صوبے شان ڈونگ کے شہر چھنگ ڈاؤ میں واقع چائنہ یونیورسٹی آف پیٹرولیم (مشرقی چین) نے ایک خصوصی تقریب کا انعقاد کیا، اس میں پاکستان جیسے ممالک کے بین الاقوامی طلبا جشن منانے کے لئے اکٹھے ہوئے، تعطیلات کے تہوار کے ماحول میں لطف اندوز ہوتے ہوئے انہوں نے ڈمپلنگز بنائیں، اشعار لکھے اور نغمہ لفظوں کو پیش کیا۔ 24 سالہ پاکستانی طالب علم یاسین خان نے ڈمپلنگ بنانے میں اپنی مہارت کا مظاہرہ کیا۔ کھانا تیار کرنے کی خوشی سے انہوں نے روایتی چینی ثقافت کو قریب سے سمجھا۔ یاسین 5 ماہ سے کیمیکل انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور اگلے 7 سال کے دوران چین میں ماسٹر اور پی ایچ ڈی کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہار تہوار منانے کا یہ میرا پہلا موقع ہے اور مجھے یہ بہت پرکشش لگتا ہے۔ شاندار سجاوٹ، لذیذ روایتی پکوان اور خوشی کے جشن نے ایک خوش آمدید اور پرجوش ماحول پیدا کیا ہے، اس نے چینی روایتی ثقافت سے متعلق مزید جاننے کا موقع بھی فراہم کیا۔ چینی بہار میلہ نہ صرف چین کی روایتی ثقافت کے احترام کو ظاہر کرتا ہے بلکہ لوگوں کو اس کی طویل تاریخ اور ثقافتی اقدار کا تجربہ کرنے کا موقع بھی فراہم کرتا ہے۔ یاسین نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان اور چین کے درمیان دوستی کی جڑیں باہمی احترام اور تعاون پر مبنی ہیں جو دونوں ممالک کے درمیان مضبوط تعلقات کا اظہار ہیں۔ اس وقت یہاں تقریباً 60 پاکستانی طالبعلم ہیں جن کا بنیادی مضمون انجینئرنگ ہے۔ یونیورسٹی کے بین

راولپنڈی: ہمدرد فاؤنڈیشن پاکستان کے زیر اہتمام نادار غرباء اور مستحق افراد میں کمبل تقسیم کیے جا رہے ہیں

ہمدرد فاؤنڈیشن کے تحت نادار غرباء اور مستحق افراد میں کمبل تقسیم

نالہ لئی کے کنارے آباد جھونپڑیوں کے رہائشیوں میں کمبل تقسیم کئے گئے

راولپنڈی (نمائندہ) دنیا کے مایہ ناز طبیب اور سابق گورنر سندھ شہید حکیم محمد سعید کی قائم کردہ ہمدرد فاؤنڈیشن پاکستان کے زیر اہتمام حسب روایت ملک بھر میں ہر سال کی طرح امسال بھی مختلف شہروں کے نادار غرباء اور مستحق افراد میں موسم سرما کی شدت سے محفوظ رکھنے کیلئے ان میں کمبل تقسیم کیے گئے ہیں اس سلسلے میں دیگر شہروں کی طرح راولپنڈی اور اسلام آباد کے مختلف علاقوں میں واقع کچی آبادیوں سمیت پسماندہ علاقوں کے مکینوں، نالہ لئی کے کنارے آباد جھونپڑیوں کے رہائشیوں میں کمبل تقسیم کئے گئے اس سلسلے میں ہمدرد مرکز راولپنڈی کے ڈپٹی ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز و پروٹوکول حیات محمد بھٹی نے بتایا ہے کہ ہمدرد فاؤنڈیشن پاکستان کے بانی شہید حکیم محمد سعید کے ویژن کے مطابق ہر سال، غرباء، نادار اور مستحق افراد میں کمبل تقسیم کرنے کے علاوہ تعلیمی میدان میں تعلیمی بورڈز کے سالانہ امتحانات میں پوزیشنیں حاصل کرنے والے ہونہار طلبہ و طالبات کو شہید حکیم محمد سعید اسکالرشپ ایوارڈ بھی دیئے گئے۔

ناجائز تعمیرات و تجاوزات کے خاتمے تک آپریشن جاری

ملتان (نیوز رپورٹر) ضلعی انتظامیہ نے تجاوزات مافیا کے خلاف گھیرا مزید تنگ کر دیا ہے اس سلسلے میں شہر کے انفراسٹرکچر کی بحالی کیلئے حسین آگاہی، ممتاز آباد اور گلشن مارکیٹ میں گرینڈ انسداد تجاوزات آپریشن کیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر محمد علی بخاری کی ہدایت پر بھاری مشینری کے ذریعے ناجائز تعمیرات مسمار کر دی گئیں۔ اسسٹنٹ کمشنر سٹی عبدالسمیع شیخ نے تجاوزات آپریشن کی سربراہی کی اور بھاری جرمانے بھی عائد کئے۔

2 ملزمان کی بریت کی درخواست مسترد

راولپنڈی (کرائم رپورٹر) انسداد دہشت گردی عدالت راولپنڈی نے 9 مئی جی ایچ کیو حملہ کیس کے 2 ملزمان کی بریت کی درخواست مسترد کر دی۔ راولپنڈی کی انسداد دہشت گردی عدالت کے جج امجد علی شاہ نے 9 مئی جی ایچ کیو حملہ کیس کے 2 ملزمان کرنل اجمل صابر اور سہیل عرفان عباسی کی بریت کی درخواست پر سماعت کی۔ پراسیکیوٹر ظہیر شاہ نے موقف اختیار کیا کہ ملزمان کے خلاف استغاثہ کے پاس کافی شواہد موجود ہیں، ملزمان پر فرد جرم عائد ہو چکی ہے۔ استغاثہ کے گواہان شہادت ریکارڈ کروا رہے ہیں۔ بعد ازاں انسداد دہشت گردی عدالت نے جی ایچ کیو حملے کے ملزمان کی بریت کی درخواست مسترد کر دی۔

شہریوں کو علاج معالجے کی بہترین سہولیات فراہم کی جا رہی

ملتان (نیوز رپورٹر) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کی ہدایت پر کمشنر ملتان عامر کریم خان نے برن سنٹر میں ایل پی جی کنٹینر دھماکے کے زخمیوں کی عیادت کی۔ طبی سہولتوں کا جائزہ لیتے ہوئے کمشنر عامر کریم خان نے کہا کہ زخمی شہریوں کو علاج معالجے کی بہترین سہولتیں فراہم کی جا رہی ہیں۔ حادثے میں تباہ ہونے والے گھروں کے مکینوں کو عارضی شیلٹر فراہم کر دیا گیا ہے، ضلعی انتظامیہ کو متاثرین کے قیام و طعام کے مکمل انتظامات کی ہدایت کی ہے۔ کمشنر ملتان نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز نے زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے اور نقصان کا تخمینہ لگانے کے خصوصی احکامات دیے ہیں۔

پاکستانی ایئر لائنز کی پروازوں کی بحالی کا معاملہ برطانوی ٹیم پاکستان پہنچ گئی

ٹرانسپورٹ کی ٹیم آج سے پاکستان سول ایوی ایشن کا آڈٹ شروع کرے گی

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) برطانیہ کے لیے پاکستانی ایئر لائنز کی پروازوں کی بحالی کے معاملے پر برطانوی محکمہ ٹرانسپورٹ کی 7 رکنی ٹیم آڈٹ کے لیے پاکستان پہنچ گئی۔ ذرائع کے مطابق برطانوی محکمہ ٹرانسپورٹ کی ٹیم آج سے پاکستان سول ایوی ایشن کا آڈٹ شروع کرے گی، 27 جنوری تا 6 فروری برطانوی ٹیم پاکستان سی اے اے کا آڈٹ کرے گی۔ برطانوی ٹیم لائسنسنگ، ایئر وردی نیس، فلائٹ اسٹینڈرڈ سمیت دیگر شعبہ جات کی جانچ کرے گی۔ ذرائع نے بتایا کہ ڈی جی سی اے اے نادر شیخ ڈار کی زیر صدارت پاکستانی ٹیم برطانوی حکام کو بریفنگ دے گی۔ آڈٹ میں کامیابی پر تمام پاکستانی ایئر لائنز پر 2020ء سے لگی پابندی ختم ہو جائے گی، پاکستان سول ایوی ایشن کے حکام نے برطانوی ٹیم کے آڈٹ کی تیاری مکمل کر لی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ سول ایوی ایشن ملازمین کو چھٹی کے روز بھی لازمی دفتر میں آنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ امکان ہے پاکستانی ایئر لائنز کو مارچ میں برطانیہ کے لیے بھی پروازوں کی اجازت مل جائے گی۔

توانائی کی درآمد پر پاکستان کا انحصار کم کرنے کے لیے گرین ٹرانزیشن ضروری

غیر مستحکم عالمی منڈیوں کی وجہ سے درآمدی ایندھن پر انحصار بڑھ گیا ہے

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) قابل تجدید توانائی کی طرف منتقلی توانائی کی درآمدات پر پاکستان کے انحصار کو نمایاں طور پر کم کرنے، تجارتی توازن کو بہتر بنانے اور طویل مدتی اقتصادی استحکام کو فروغ دینے کی صلاحیت رکھتی ہے ویلتھ پاک سے گفتگو کرتے ہوئے سسٹین ایبل پالیسی ڈویلپمنٹ انسٹی ٹیوٹ کے ایسوسی ایٹ ریسرچ فیلو احد نذیر نے کہا کہ پاکستان کے معاشی منظر نامے نے لچک، عزائم اور جاری چیلنجز کا ایک پیچیدہ تعامل پیش کیا ہے ملک کو توانائی کی درآمدات، خاص طور پر تیل اور مائع قدرتی گیس پر بھاری انحصار کی وجہ سے اہم رکاوٹوں کا سامنا ہے جو کافی تجارتی خسارے میں حصہ ڈالتے ہیں، انہوں نے ملک کی اقتصادی منصوبہ بندی میں توانائی کی درآمدات کی اہم نوعیت پر روشنی ڈالی غیر مستحکم عالمی منڈیوں کی وجہ سے درآمدی ایندھن پر انحصار بڑھ گیا ہے جس کی وجہ سے تجارتی خسارہ مسلسل بڑھ رہا ہے 2024 میں توانائی کی درآمدات ایک اہم بوجھ بنی ہوئی ہیں جو شرح مبادلہ کے اتار چڑھاو اور افراط زر کے دباو سے مزید پیچیدہ ہیں جو ایندھن اور صنعتی مشینری کے درآمدی بل پر دباو ڈالتے ہیں ان چیلنجوں کے باوجود قابل تجدید توانائی کے منصوبوں کی طرف ایک امید افزا تبدیلی ہے جو مہنگی درآمدات پر انحصار کم کر سکتی ہے اور نئے اقتصادی مواقع پیدا کر سکتی ہے، انہوں نے پاکستان کی قابل تجدید توانائی پیدا کرنے کی خاطر خواہ صلاحیت کو اجاگر کیا۔

ہمدرد فاؤنڈیشن پاکستان کی صدر سعدیہ راشد ٹیم کراچی کے بورڈ ممبر محمود ارشد ایک شخص کو روزگار رکشہ کی چابی دے رہے ہیں۔

ہمدرد فاؤنڈیشن، ٹیم کراچی ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام خود کفالت روزگار پراجیکٹ

فارغ التحصیل 71 مرد اور 84 خواتین کو سلائی مشینوں اور اسناد کی تقسیم کر دی گئیں

کراچی (نمائندہ) ہمدرد فاؤنڈیشن پاکستان کے تعاون سے ٹیم کراچی ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام "خود کفالت روزگار پراجیکٹ" کے تحت ٹیم کراچی سلائی سینٹر سے 155 فارغ التحصیل 71 مرد اور 84 خواتین کو سلائی مشینوں اور اسناد کی تقسیم کی پروقار تقریب مورخہ 26 جنوری 2025ء کو کورنگی کے مقامی ہال میں منعقد کی گئی۔ ہمدرد فاؤنڈیشن پاکستان کی صدر محترمہ سعدیہ راشد نے جو کہ تقریب کی مہمان خصوصی تھیں کے ساتھ ہمدرد پاکستان کے چیف آپریٹنگ آفیسر فیصل ندیم صاحب، گروپ ڈائریکٹر ابو طالب بھٹو صاحب اور ڈائریکٹر سید محمد ارسلان صاحب نے شرکت کی۔ محترمہ سعدیہ راشد نے ہنرمندی کا کورس مکمل کرنے والے افراد میں اسناد تقسیم کیں۔ تقریب کے دوران ضرورت مند افراد کو ہمدرد فاؤنڈیشن پاکستان کے تعاون سے 10 روزگار رکشے اور 5 لوڈر رکشے بھی دیئے گئے۔ اس موقع پر محترمہ سعدیہ راشد نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نوجوانان شہر نے اپنے ہم وطنوں کے حالات اپنی مدد آپ کے تحت بدلنے کا جو تہیہ کیا ہے اور جس احساس ذمہ داری سے سماجی خدمات میں مصروف ہیں، ان کی خلوص نیت اور جذبہ خدمت انسانیت یقیناً قابل ستائش بھی ہے اور قابل تقلید بھی۔ ہمدرد فاؤنڈیشن پاکستان کا مطمع نظر ملت کے نوجوانوں کو ہنرمند اور خود کفیل بنانا ہے۔ انسان کا مستغنی ہونا یعنی صرف اللہ کا محتاج ہونا بھی رب کائنات کی اس پر رحمت کا واضح عندیہ ہے جو ہنرمند انسان کو حاصل ہو جاتی ہے اور وہ خود کفیل ہو کر دوسروں کی محتاجی سے نکل جاتا ہے۔ اسی لیے ہمدرد فاؤنڈیشن پاکستان کی جانب سے مدینۃ الحکمہ کے اطراف کے گاؤں گوٹھ کے بچوں کو ہمدرد ویلج اسکول میں تعلیم و تربیت کے ساتھ ووکیشنل ٹریننگ بھی دی جاتی ہے۔ فنی تربیت انسان میں تخیلاتی و تخلیقی صلاحیتوں کو جلا بخشتی ہیں، اس کی اجرت بھی بابرکت ہوتی ہے۔

اٹک: کمشنر راولپنڈی عامر خٹک نے اٹک میں راولپنڈی ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے کنٹرول روم کا دورہ کیا

صحافی برادری (آج) احتجاجی مظاہرہ کرے گی

لاہور (نیوز رپورٹر) وائٹ ایکشن کمیٹی کے زیر اہتمام پیکا ایکٹ ترمیمی بل کے خلاف آج (منگل) دوپہر 3 بجے لاہور پریس کلب کے باہر احتجاجی مظاہرہ کیا جائے گا۔ جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے زیر اہتمام ہونے والے اس مظاہرے میں سی پی این ای، ایمنڈ، پی پی اے، پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس، اے پی این ایس، لاہور پریس کلب اور دیگر صحافتی تنظیموں کے نمائندگان اور صحافی کارکن شریک ہوں گے۔

ڈیپارٹمنٹل پروموشنل کمیٹی کے اجلاس کا انعقاد

لاہور (نیوز رپورٹر) محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن پنجاب کی ڈیپارٹمنٹل پروموشنل کمیٹی کا اجلاس گزشتہ روز ایڈیشنل سیکرٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں افسران کی ترقی کے معاملات پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ کمیٹی کے اراکین نے افسران کی ترقی کے لیے ان کے تجربے، کارکردگی اور پیشہ ورانہ مہارت کی بنیاد پر تیار کی گئیں سفارشات پیش کیں۔ اس موقع پر ایڈیشنل سیکرٹری نے کہا کہ یہ سفارشات محکمہ کی ترقیاتی پالیسی کے عین مطابق ہیں اور افسران کی شاندار کارکردگی کے اعتراف کے طور پر پیش کی گئی ہیں۔ اجلاس کے دوران افسران کی پیشہ ورانہ ترقی اور خدمات کے معیار کو مزید بہتر بنانے کے عزم کا اظہار بھی کیا گیا۔

شہریت رکھنے والے ایف بی آر کے افسران سے تفصیلات طلب

لاہور (نیوز رپورٹر) دوہری شہریت رکھنے والے فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے افسران سے تفصیلات طلب کر لی گئیں۔ تمام ڈائریکٹرز جنرلز، چیف کمشنرز کو مراسلہ جاری کیا گیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اہل خانہ کی دوہری شہریت کی تفصیلات بھی فراہم کرنا لازمی ہے۔ جاری کردہ مراسلے میں افسر کا نام، عہدہ، مدت ملازمت، غیر ملکی شہریت کا ڈیٹا مانگا گیا ہے، دوہری شہریت رکھنے والے شوہر یا بیوی کا ڈیٹا الگ فراہم کرنا ہوگا دوہری شہریت سے متعلق ڈیٹا ایک ہفتے کے اندر فراہم کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

برصغیر کے اردو تفسیری ادب کا جائزہ کے عنوان پر سیمینار کا انعقاد

سیمینار میں پڑھے گئے تمام مقالات عالمی رابطہ ادب اسلامی کے زیر اہتمام جلد شائع

لاہور (نیوز رپورٹر) عالمی رابطہ ادب اسلامی پاکستان کے زیر اہتمام جامعہ اشرفیہ لاہور میں عالمی رابطہ ادب اسلامی پاکستان کے مرکزی صدر مولانا حافظ فضل الرحیم اشرفی کی زیر صدارت برصغیر کے اردو تفسیری ادب کا جائزہ کے عنوان پر سیمینار منعقد ہوا جس میں خطبہ استقبالیہ مرکزی سینئر نائب صدر خالدہ جمیل صاحبہ نے پیش کیا۔ سیمینار میں نقابت کے فرائض پروفیسر ڈاکٹر حافظ زاہد علی ملک نے سرانجام دیئے سیمینار میں برصغیر پاک و ہند کے تمام مسالک سے تعلق رکھنے والے علما کرام کی اردو میں شائع ہونے والی نمائندہ تفاسیر تفسیر معارف القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر بیان القرآن، تفسیر ضیاء القرآن، تفسیر احسن البیان، تفسیر الحسنات باآیات بینات، تفسیر تفہیم القرآن، تفسیر معالم القرآن، تفسیر تدبر قرآن اور دیگر تفاسیر پر ملک کی نامور علمی و ادبی شخصیات پروفیسر مولانا محمد یوسف خان، مولانا ڈاکٹر محمد سعد صدیقی، محترمہ خالدہ جمیل صاحبہ، ڈاکٹر حافظ عبدالقدیر اور ڈاکٹر عاصم نعیم سمیت دیگر نے اپنے مقالات پیش کیے۔ اس موقع پر مرکزی صدر مولانا حافظ فضل الرحیم اشرفی نے اعلان کیا کہ سیمینار میں پڑھے گئے تمام مقالات عالمی رابطہ ادب اسلامی کے زیر اہتمام جلد شائع کئے جائیں گے۔

منشیات فروشوں کیخلاف کارروائی، 5 ملزمان گرفتار

مدثر ابرار سے 1 رائفل 12 بور، تھانہ کینٹ پولیس نے کامران سے خنجر برآمد کر لیا

راولپنڈی (کرائم رپورٹر) راولپنڈی پولیس نے منشیات فروشوں ⁂ شراب سپلائرز اور غیر قانونی اسلحہ کے خلاف کارروائی میں 15 ملزمان گرفتار کر کے 6 کلو سے زائد چرس، 40 لیٹر شراب اور اسلحہ مع ایمونیشن برآمد کر لیا تھانہ کینٹ پولیس نے فضل اللہ سے 2 کلو 400 گرام چرس، تھانہ نصیر آباد پولیس نے آصف سے 1 کلو 220 گرام چرس، طفیل سے 560 گرام چرس، تھانہ مورگاہ پولیس نے عاطف سے 750 گرام چرس، تھانہ سول لائنز پولیس نے آصف سے 600 گرام چرس، تھانہ کہوٹہ پولیس نے مراد علی سے 520 گرام چرس، تھانہ صدر واہ پولیس نے ولی رضا سے 20 لیٹر شراب، حسنین سے 10 لیٹر شراب، تھانہ صدر بیرونی پولیس نے ہارون ناصر سے 10 لیٹر شراب، تھانہ نصیر آباد پولیس نے بلال سے 1 پستول 30 بور، تھانہ ریس کورس پولیس نے وسیم اکرم سے 1 پستول 30 بور، حمید اللہ سے 1 پستول 30 بور، تھانہ صدر واہ پولیس نے عمران سے 1 پستول 30 بور، تھانہ گوجر خان پولیس نے مدثر ابرار سے 1 رائفل 12 بور، تھانہ کینٹ پولیس نے کامران سے خنجر برآمد کر لیا۔

عوام کو ریلیف کی فراہمی و جرائم پسند عناصر کے خلاف پنڈی پولیس متحرک

سائیکل رکشہ والے جہاں چاہیے رکشہ روک کر ٹریفک کے بہاو میں خلل ڈالتے ہیں

راولپنڈی (نیوز رپورٹر) ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر سید خالد ہمدانی نے گوجر خان میں کھلی کچہری منعقد کی۔ اس موقع پر ایس ایس پی آپریشن کاشف ایس پی صدر نبیل کھوکھر ایس پی پنڈی فاطمہ سرکل ڈی ایس پی گوجر خان رانا محمود الحسن موجود تھے۔ کھلی کچہری کے موقع پر گوجر خان سرکل کے تینوں تھانوں کے سربراہ و تفتیشی افسران بھی موجود تھے۔ سی پی او راولپنڈی پولیس سید خالد ہمدانی نے کھلی کچہری کی ابتدا میں کہا کہ ہم ہر ماہ گوجر خان سرکل میں کھلی کچہری کا انعقاد کریں گے تاکہ یہاں کے باسیوں کو راولپنڈی آنے کی زحمت نہ کرنے پڑے۔ انھیں مقامی سطح پر ہی سے ریلیف مل سکے کھلی کچہری کے دوران آنے والی سائلین کی درخواستوں پر فوری احکامات جاری کئے۔ سی پی او راولپنڈی پولیس سید خالد ہمدانی نے متعدد سائلین کی درخواستوں پر کیس کے تفتیشی افسران کو کیس فوری حل کرنے کی ہدایات جاری کیں۔ کئی شہریوں نے سٹی میں وارڈن ٹریفک پولیس کی کارکردگی پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سائیکل رکشہ والے جہاں چاہیے رکشہ روک کر ٹریفک کے بہاو میں خلل ڈالتے ہیں۔ جس پر ایس پی ٹریفک پیشن فاطمہ نے مخالف پر لوٹس لیتے ہوئے کہا کہ ہم اس پر کام کریں گے۔ سی پی او راولپنڈی پولیس نے کہا کہ عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لئے راولپنڈی پولیس ہمہ وقت مصروف عمل ہے۔

وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر پی ایف اے سکول نیوٹریشن پروگرام کا آغاز

پنجاب فوڈ اتھارٹی نے نیوٹریشن کے معاملات کو سمجھا جس پر ہم ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں

لاہور (نیوز رپورٹر) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کی ہدایت پر پی ایف اے سکول نیوٹریشن پروگرام کا آغاز ہو گیا۔ صوبائی وزیر صحت خواجہ عمران نذیر، وزیر ہاؤسنگ بلال یاسین